بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ ۲۳ احسان ۱۳۴۹ہش ۲۳ جون ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۴۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## مال کا خُدا کی راہ میں خرچ کرنا انسان کی تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے

## مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایمان کا دوسرا جزو ہے اس کے بدوں ایمان کامل نہیں ہوتا

"ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جُزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے۔ اور اس آیت میں لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔

مَیں یہاں ایک ضروری امر بیان کرنا چاہتا ہوں کہ انبیاء علیہم السلام کو ضرورتیں کیوں لاحق ہوتی ہیں؟ اللہ تعالیٰ اِس بات پر قادر ہے کہ اُن کو کوئی ضرورت پیش نہ آوے مگر یہ ضرورتیں اِس لئے لاحق ہوتی ہیں تاکہ للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور پر قائم ہوں اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو اور دُنیا میں خدائے مقتدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دُنیا کے لئے بطور آیت اللہ کے ٹھہریں۔ اور اس مخفی لذّت اور محبّت پر دُنیا کو اطلاع ملے جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبوب اور مرغوب شئے بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہو سکتی ہے اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہی وقف کو مکمل کرنے کے واسطے وہ قوت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شئے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے۔

غرض انبیاء علیہم السلام کی ضرورتوں کی اصل غرض دُنیا کی جھوٹی محبّتوں اور فانی چیزوں سے مُنہ موڑنے کی تعلیم دینے، اللہ تعالیٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا کرنا اور ابنائے جنس کی بہتری اور خیر خواہی کیلئے ایثار کی قوت پیدا کرنے کے واسطے ہوتا ہے ورنہ یہ پاک گروہ خزائن السّمٰوات والارض کے مالک کی نظر میں چلتا ہے۔ اُن کو کسی چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے؟ وہ ضرورتیں تعلیم کو کامل اور انسان کے اخلاق اور ایمان کے رسُوخ کیلئے پیش آتی ہیں۔" (ملفوظات جلد دوم صـ ۹۶، ۹۷)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ ویسے تو طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ گرمی کا کچھ اثر ہے۔ احبابِ جماعت صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کریں۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

لاہور۔ مکرم مرزا شمیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب دل کے حملہ کے بعد خون کے انفیکشن کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ طبیعت تاحال بہت زیادہ ناساز ہے۔ علاج کی غرض سے انہیں ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردِ دوا لحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے انہیں صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین۔

## کوالیفائڈ ٹائپسٹ کی ضرورت

ایک ایم۔ اے یا بی۔ اے کوالیفائڈ ٹائپسٹ کی ضرورت ہے خواہشمند اپنے امیر یا صدر کی تصدیق کے ساتھ درخواست جلد پرائیویٹ سیکرٹری کے نام بھجوا دیں تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

## بجلی کی رَو مسلسل دو دن سے بند ہو رہی ہے

ربوہ ۲۲ جون۔ ربوہ میں بجلی کی رَو بند ہونے کا سلسلہ پھر شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۲۰ اور ۲۱ جون کو دونوں روز ٹھیک دوپہر کے وقت جبکہ گرمی اپنے پورے عروج پر ہوتی ہے بجلی کی رَو طویل وقفہ کے لئے بند ہوتی رہی۔ بجلی کی رَو کا اس طرح بند ہونا بچوں اور مریضوں کیلئے انتہائی تکلیف کا موجب ہے۔

## زمیندارہ مجالس انصار اللہ کی توجہ کیلئے

اکثر زمیندار اراکینِ انصار اللہ کا یہ طریق ہے کہ وہ اپنا پورے سال کا چندہ فصلِ ربیع پر ادا کر دیا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کی یاددہانی کے لئے گزارش ہے کہ اب فصل کا موقع ہے اِس لئے وہ اپنا چندہ ادا کر کے اس فرض سے سبکدوش ہوں اور اللہ تعالیٰ نے ان پر جو فضل فرمایا ہے کہ پیداوار پہلے سالوں کی نسبت کئی گنا بڑھ گئی ہے اس کا شکرانہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کر کے ادا کریں۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ احسان ۱۳۴۹ ہش

# اسلامی نظام

(۲)

ہمارے نزدیک تو ایک مسلمانوں کے اکثریت والے ملک میں اسلامی قانون کا مطالبہ ہی مضحکہ خیز ہے۔ اگر واقعی عوام اسلامی قانون چاہتے ہیں تو قانون خواہ سیکولر ہی کیوں نہ ہو یہاں یقیناً وہ بھی اسلامی صورت اختیار کرلے گا۔ البتہ اس طرح جھگڑوں سے ملکی اخبارات میں آج جو رونق لگی ہوئی ہے یہ ختم ہو جائے گی۔ یہ بات ہم نے عام نقطۂ نظر سے کہی ہے۔ یعنی جب یہاں اکثریت واقعی مسلمانوں کی ہے تو خواہ کچھ بھی ہو آخرکار یہاں اسلام کا ہی قانون نافذ ہو گا۔ کیونکہ ایک حقیقی مسلمان کبھی برداشت نہیں کر سکتا کہ جب اسلام نے سیاست کے متعلق بھی ہمیں اصول دئے ہیں تو مسلمان کسی دوسرے قانون کو جو اسلامی قانون سے مطابقت نہ رکھتا ہو اپنائیں۔ سوا ایسی صورت کے کہ یہاں کسی غیرمسلم کی حکومت قائم ہو جیسا کہ انگریزی عہد میں تھی۔ انگریز نے یہاں جو تعزیری اور ایک بڑی حد تک دیوانی قانون رائج کر رکھا تھا اس میں بہت سی باتیں ایسی تھیں جو اسلامی اصولوں کے خلاف تھیں۔

اس کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں کہ انگریز نے جو قانون یہاں رائج کیا ہوا تھا وہ بعض بنیادی باتوں کی حد تک اسلامی قانون سے متضاد تھا۔ اس کی وجہ عیاں ہے جو یہ ہے کہ انگریز نے جو قانون بنایا تھا وہ برطانوی قانون سے متاثر ہو کر بنایا تھا۔

برطانوی قانون سوا چند مذہبی باتوں کے اپنی بنیاد ان رسوم و رواجات پر قائم کرتا ہے جو ان کے نزدیک قدیم سے اس قوم میں چلے آتے ہیں۔ یہ کوئی برطانیہ ہی کا خاصہ نہیں ہے بلکہ تمام ممالک میں سوا اسلامی قانون کے ملکی قانون کی بنیاد رسم و رواج پر ہی مستحکم کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں بھی یہی حالت ہے اور بہت سی ہندی اقوام رسم و رواج کی پابند رہی ہیں۔ خود پنجاب میں بھی انگریزی عہد میں دیہات میں مسلمانوں میں بھی رسم و رواج ہی کا قانون چلتا تھا۔ مثلاً وراثت کے معاملہ میں مسلمان زمینداروں میں بھی رواج ہی کا قانون چلتا تھا صرف بعض غیرزمینداروں میں شریعتِ اسلامیہ کا قانون رائج تھا۔

الغرض ایک ایسے ملک میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے اسلامی قانون آخرکار برپا ہو گا۔ اِس لئے اگر واقعی پاکستان میں مسلمان اکثریت میں ہیں تو یہاں اسلامی قانون کے نفاذ کا مطالبہ چنداں ضروری نہیں ہے بلکہ ایسا مطالبہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہاں اگرچہ بظاہر مسلمانوں کی اکثریت ہے مگر یہ مسلمان حقیقی مسلمان نہیں رہے بلکہ صرف نام کے مسلمان ہیں اس لئے یہاں اسلامی قانون کے نفاذ کا مطالبہ ناگزیر ہے۔

اِس امر پر غور کرنے سے انسان اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ اسلامی قانون کے نفاذ کے لئے جس چیز کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان کو پہلے مسلمان بنایا جائے۔ اگر مسلمان مسلمان ہی نہیں رہا تو اسلامی قانون اوپر سے ٹھونسنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں یہ دعوٰے ہی بے بنیاد ہے کہ یہاں کے مسلمان یہاں اسلامی قانون کا نفاذ چاہتے ہیں۔ ایسا مطالبہ کرنے کا جو نقصان ہوا ہے وہ یہ ہے کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ جو سیاسی پارٹی یہاں اسلامی قانون کا نفاذ چاہتی ہے وہ اپنے مطالبہ میں مخلص ہے تو پھر یہ احتمال باقی رہتا ہے کہ اگر یہاں مسلمانوں کی اکثریت اسلام سے نابلد ہے ایسی قوم اسلامی قانون کو اپنانے کی صلاحیت رکھتی ہے یا نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اسلامی قانون کی حقیقی بنیاد اللہ تعالےٰ کی حکومت ہے۔ لہٰذا جو شخص اللہ تعالےٰ کی حکومت کو اپنے آپ پر وارد نہیں کرتا وہ اسلامی قانون بھی نہیں اپنا سکتا۔ کیونکہ درحقیقت وہ حقیقی اسلام کی بجائے کسی ایسے ازم کو مانتا ہے جس پر لیبل تو اسلام کا ہے مگر وہ اسلام نہیں ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لائے ہیں اور جس کا نمونہ آپؐ نے بطور اسوہ حسنہ کے پیش کیا ہے۔

دوسری بات جو اس ضمن میں کہنی چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اسلامی قانون پر عمل صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ جب اس کی جڑیں ایمان باللہ۔ ایمان بالرسالت اور اعمال کی جزا و سزا کے تصوّرات میں مستحکم ہوں۔ ہماری نظر میں کوئی سیاسی پارٹی ایسی نہیں جو اسلام پر حق الیقین رکھتی ہو۔ محض برائے بحث اور محض ووٹوں کی خاطر اسلام کے نام کو بیچا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے کہ جس بات پر ہمارا محکم حقیقی ایمان نہ ہو ہم اس کے نام پر اقتدار حاصل کرنے کے لئے جدّوجہد کریں۔ اس لئے سب سے اوّل بات جو اسلامی قانون کے نفاذ کے لئے ضروری ہے وہ اسلام پر مخلص ایمان ہے۔

# ایک پیارا شعر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ایک تقریر میں جو الفضل کے خطبہ نمبر مورخہ ۲۰ احسان ۱۳۴۹ ہش میں شائع ہوئی ہے ایک پیاری سی نظم کا ذکر کیا ہے جس کا آپ نے ایک شعر بھی سنایا ہے۔ یہ نظم بچوں نے آپ کی ایک مجلس میں کورس میں سنائی تھی۔ شعر جو آپ نے بیان فرمایا حسبِ ذیل ہے:۔

یا ابن آدم المال مالی ۔ والجنّۃ جنّتی وانتم عیالی

یا عیالی اشتروا جنّتی بمالی

یہ نہایت پیارا اور حسین شعر ہے۔ خاکسار اس کا ترجمہ کماحقّہٗ تو نہیں کر سکا تاہم مضمون کو آزاد ترجمہ کی صورت میں پیش کرنے کی جسارت کرتا ہے۔ (تنویر)

نوعِ بشر! اُٹھو مری رحمت خرید لو

دولت ہے جس سے ہیچ وہ نعمت خرید لو

ہر مال میرا مال ہے جنّت بھی ہے مری

میرے ہی مال سے مری جنّت خرید لو

## درخواستِ دعا

والدہ محترمہ امۃ الحفیظ عفت صاحبہ صدر لجنہ محلہ دارالصدر غربی الف ربوہ گذشتہ دو تین ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہیں اور آجکل مشن ہسپتال لائل پور میں زیرِ علاج ہیں۔ ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا رفیق احمد عابد دفتر مالیات ٹیلیفون G.P.O لاہور)

قسط ۲

## مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں

# جماعت احمدیہ کے ذریعے تبلیغ اسلام کا آغاز اور اسلام کی روز افزوں ترقی کا مختصر تذکرہ

(مکرم محمد شفیق صاحب قیصر واقف زندگی۔ ربوہ)

اب نہ صرف نائیجیریا میں بلکہ تمام براعظم افریقہ میں جماعت احمدیہ کے مبلغین کی شبانہ روز کوششوں سے اسلام مضبوطی سے قائم ہو گیا ہے اور عیسائیوں کی وہ تمام کوششیں جو وہ تقریباً ڈیڑھ سو سال سے براعظم افریقہ کو عیسائی بنانے کے لئے کر رہے تھے بے کار ثابت ہو رہی ہیں۔ اب نہ ان کی سیاسی طاقت کام دے رہی ہے اور نہ ان کے بھرپور خزانے افریقنوں کو مرعوب کر رہے ہیں۔

### عیسائی مبصرین کا اعترافِ شکست

خود عیسائی مبصرین اس شکست کے اعتراف پر مجبور ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں لیگوس (نائیجیریا) کے بشپ نے اسلام کی ترقی کے متعلق اپنے مرکز میں جو رپورٹ بھجوائی ہے یہ رپورٹ چرچ آف انگلینڈ کے سروے رپورٹ میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"تمام نائیجیریا اور خصوصاً اس کے مرکز لیگوس میں زیادہ سے زیادہ نفوس حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہے ہیں۔ یہی حال آبادان کا ہے، جو ملک کا تعلیمی مرکز ہے۔"

(Daily Times Lagos Dec. 7. 1957)

اسی طرح نائیجیریا کے ایک اور کثیر الاشاعت اخبار نے ایک مضمون میں چرچ کو ان الفاظ میں تنبیہ کی ہے:۔

"ہم چرچ کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو سنبھالے۔ اگر ہماری اس تنبیہ کی طرف توجہ نہ کی گئی تو عین ممکن ہے کہ اسلام فاتحانہ انداز میں جنوبی نائیجیریا کے آخری سرے تک پہنچ جائے۔"

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے انتہائی کامیاب اور بابرکت دورہ کے ایام میں جماعت کو بیش قیمت ہدایات سے نوازا اور اس امر کی ہدایت فرمائی کہ ۵ سے ۷ سال کے عرصہ میں کم از کم سولہ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکول مختلف جگہوں پر جاری کئے جائیں اور چار نئے میڈیکل سنٹر کھولے جائیں۔

### غانا مشن

### غانا میں اسلام کیسے داخل ہوا

غانا مغربی افریقہ کے ملکوں میں سے ایک اہم ملک ہے جو آزادی سے پہلے برطانوی نوآبادیات میں سے تھا۔ ستر لاکھ کی آبادی میں اکثریت مشرکین کی ہے۔ دوسرے نمبر پر عیسائی اور تیسرے نمبر پر مسلمان ہیں۔

غانا میں اسلام ۱۸۷۲ء میں نائیجیریا کے فوجی سپاہیوں کے ذریعہ آیا۔ یہ سپاہی غانا کے اشانٹی قبیلہ کے خلاف برطانوی فوج میں شامل تھے۔ ان مسلم سپاہیوں میں ایک صاحب معلم ابوبکر بن حورین بھی تھے۔ جن کی کوششوں سے ۱۸۸۵ء میں ایک میتھوڈسٹ پادری Ban Jaman Sam نے اسلام قبول کیا۔ اس کی تبلیغی کوششوں سے اکرافو گاؤں کا سردار مہدی آپا مسلمان ہو گیا۔ ان دونوں کے مسلمان ہونے سے غانا کے جنوبی علاقہ میں فینٹی قبیلہ میں بھی اسلام پھیلنا شروع ہوا۔ ۱۸۹۶ء میں اکرافو میں حکومت کی طرف سے مسلمان بچوں کے لئے ایک سکول بھی کھولا گیا مگر ۱۹۰۵ء میں یہ سکول بند ہو گیا۔

### احمدیہ مشن کیسے قائم ہوا

۱۹۲۰ء میں ایک شخص یوسف یانکومی نے جو اکرافو کا باشندہ تھا اور ان ایام میں منکسم نامی قصبہ میں مقیم تھا رؤیا میں دیکھا کہ:۔

"وہ سفید آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔"

اس نے اپنی اس رؤیا کا تذکرہ ایک نائیجیرین مسلمان عبدالرحمان پیڈرو سے کیا جو ان ایام میں سالٹ پانڈ میں مقیم تھا۔ عبدالرحمن نے اسے بتایا کہ میں نے ایک ہندوستانی مشن کے متعلق پڑھا ہے ان کا صدر مقام قادیان ہے اور انگلستان میں بھی ان کی ایک شاخ کام کر رہی ہے۔ یوسف صاحب نے اپنی اس رؤیا کا ذکر چیف مہدی آپا سے بھی کیا۔ چنانچہ اس کے نتیجہ میں فینٹی اکابر کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جماعت احمدیہ کے امام کی خدمت میں قادیان خط لکھا جائے تاکہ وہ اس ملک میں اپنا کوئی مبلغ بھجوائیں۔ چنانچہ ان کی درخواست پر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ عنہ کو گولڈ کوسٹ (غانا) پہنچنے کا ارشاد فرمایا۔ حضرت مولوی صاحب ۹ر جنوری ۱۹۲۱ء کو لندن سے روانہ ہو کر مارچ ۱۹۲۱ء میں سالٹ پانڈ تشریف لائے جہاں فینٹی اکابر نے آپ کا پرجوش استقبال کیا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں فینٹی لوگوں کی ایک خاصی تعداد احمدیت میں داخل ہو گئی۔

مارچ ۱۹۲۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر حضرت حکیم فضل الرحمن صاحب غانا پہنچے۔ آپ نے جماعت کی نہایت اعلیٰ رنگ میں تنظیم فرمائی۔ غانا کے مختلف قبائل میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ حضرت حکیم صاحب نے انتہائی محنت اور جانفشانی سے آٹھ سال تک یہاں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا۔ اپریل ۱۹۲۹ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی رضؓ کو یہاں بھجوایا۔ آپ رضؓ نے حکیم صاحب سے غانا مشن کا چارج لیا اور نہایت ہی محنت سے شمالی غانا تک پیغام حق پہنچایا۔ ۱۹۳۲ء میں پھر حضرت حکیم صاحب نے غانا مشن کا چارج لیا اور مولوی نذیر احمد صاحب علی رضؓ واپس وطن تشریف لے آئے۔ ۱۹۳۵ء میں حضرت حکیم صاحب کو نائیجیریا میں متعین کر دیا گیا اور ۱۹۳۶ء میں مولانا نذیر احمد صاحب علی رضؓ یہاں دوبارہ تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ مولانا نذیر احمد صاحب مبشر بھی تشریف لائے۔ ۱۹۳۷ء میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب علی رضؓ سیرالیون تشریف لے گئے اور مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے غانا مشن کا چارج سنبھالا۔ جن ایام میں آپ نے چارج لیا ملک کی اقتصادی حالت بہت خراب تھی۔ ۱۹۳۹ء میں دوسری عالمگیر جنگ کی وجہ سے حالات اور بھی خراب ہو گئے اس سے جماعتی چندوں پر اثر پڑا مگر مولوی صاحب نے تبلیغ کے کام کو ہر صورت میں جاری رکھا۔ انہی ایام میں غانا کی مخلص ترین جماعت Ada کے خلاف بعض معاندین نے جھوٹی شکایات کر کے حکام کو اکسایا جس کے نتیجہ میں حکام نے گورنر سے سفارش کی کہ جماعت احمدیہ Ada کے جملہ افراد کو یہاں سے نکال کر کسی اور جگہ منتقل کر دیا جائے۔ ظاہر ہے یہ بہت ہی خطرناک فیصلہ تھا۔ اس سے جماعت کے احباب اپنی جائیدادوں سے محروم ہو سکتے تھے۔ اس وقت مولانا مبشر صاحب نے حکام سے مل کر انہیں اصل صورت حال سے آگاہ کیا اور اس طرح خدا کے فضل سے یہ مشکل ٹل گئی۔

مولانا مبشر صاحب ۱۹۳۷ء سے ۱۹۴۶ء تک اکیلے ہی مع چند افریقن لوکل مبلغین کے ساتھ تبلیغی فرائض میں منہمک رہے۔ آپ کی بے نظیر خدمات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک موقعہ پر فرمایا تھا:۔

"وہ قومیں جن کی تعداد ہم سے کہیں زیادہ ہے انہیں یہ سعادت (یعنی واذا الوحوش حشرت کی پیشگوئی کو پورا کرنے کی۔ ناقل) حاصل نہیں ہوئی اور مولوی نذیر احمد صاحب مبشر کو اس عمارت کی ایک بنیادی اینٹ بننے کی سعادت حاصل ہوئی جس کو ہم نے وہاں قائم کرنا ہے۔"

(الفضل ۱۵ر جنوری ۱۹۴۷ء)

مرکز سے مختلف اوقات میں جو مبلغین غانا جاتے رہے ان کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

(۱) ملک احسان اللہ صاحب
(۲) مولوی عبدالخالق صاحب
(۳) مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
(۴) مولوی صالح محمد صاحب
(۵) مولوی احسان الٰہی صاحب جنجوعہ
(۶) مولوی عبدالحق صاحب
(۷) چوہدری عطاء اللہ صاحب
(۸) مولوی محمد اسحاق صاحب صوفی
(۹) مولوی بشارت احمد صاحب نسیم
(۱۰) مولوی عبداللطیف صاحب بہمی
(۱۱) مولوی عبدالقدیر صاحب
(۱۲) قریشی محمد افضل صاحب
(۱۳) ملک خلیل احمد اختر صاحب
(۱۴) مولوی فضل الٰہی صاحب انوری

(۱۵) مولوی عبدالرشید صاحب رازی
(۱۶) قریشی فیروز محی الدین صاحب
(۱۷) مولوی عبدالمالک خان صاحب
(۱۸) سید ہاشم بخاری صاحب
(۱۹) مولوی نصیر احمد خان صاحب
(۲۰) عبدالوہاب بن آدم صاحب (یہ صاحب غانا کے ہی باشندے ہیں اور ۱۲ سال تک جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کرکے اب اپنے ملک میں خدمتِ دین کا فریضہ بجا لا رہے ہیں۔)

آجکل مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم، قریشی مبارک احمد صاحب، مرزا لطف الرحمن صاحب، مولوی عبدالوہاب صاحب، ملک غلام نبی صاحب اور مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کام کر رہے ہیں۔

غانا میں جماعت کے قیام سے قبل اگرچہ مسلمانوں کی تعداد بہت تھی لیکن ان میں کسی قسم کی مذہبی بیداری نہیں تھی۔ تمام ملک میں مسلمانوں کا ایک بھی سکول نہ تھا۔ مسلمان بچے بھی عیسائی سکولوں میں تعلیم پاتے تھے جس کا نتیجہ یہ ہوتا تھا کہ بچوں پر عیسائیت کا اثر رنگ لائے بغیر نہ رہتا۔ بلکہ مسلمان طلبہ کے نام (اسی کا نام) تبدیل کر دیئے جاتے۔ جماعت احمدیہ نے اس سلسلہ میں خصوصی توجہ دی اور آج غانا میں بھی جماعت احمدیہ کے تحت ۳۱ سکول کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح مقامی مبلغین کی ٹریننگ کے لئے مشنری ٹریننگ کالج بھی قائم ہے۔ سکولوں کا قیام ایک ایسا کارنامہ ہے جس کا اعتراف ان ممالک کے رہنے والے خاص و عام سبھی کرتے ہیں۔

## مجلۃ الازہر کا اعتراف

اس ضمن میں صرف ایک حوالہ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ ۱۹۵۸ء میں جب غانا کے وزیراعظم مصر تشریف لے گئے تو اس موقعہ پر ازہر یونیورسٹی کے ترجمان مجلۃ الازہر کی جولائی ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں "الاسلام فی غانا" کے عنوان سے ایک تحقیقی مضمون شائع ہوا۔ یہ مضمون شیخ الازہر کے پریس برانچ کے انچارج الاستاذ عطیہ صقر کا لکھا ہوا ہے اس مضمون میں انہوں نے غانا کے تاریخی، سیاسی، اقتصادی اور مذہبی حالات پر روشنی ڈالی ہے۔ مضمون کے اختتام پر مسلمانوں کی حالت اور مذہبی کوائف بیان کرتے ہوئے غانا کے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے ضمن میں جماعت احمدیہ کی خدمات پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے تحریر کیا ہے:-

"ولهم نشاط بارز في كافة النواحي و مدارسهم ناجحة بالرغم من ان تلاميذها لا يدينون جميعاً لمذهبهم۔"

یعنی فرزندانِ احمدیت کی سرگرمیاں ان تمام امور میں انتہائی کامیاب ہیں۔ ان کے مدارس بھی کامیابی سے چل رہے ہیں باوجود اس کے کہ ان مدارس کے تمام طلبہ ان کی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے۔

## قیامِ مساجد

مساجد دینی علوم کے سیکھنے کے لئے درسگاہوں کا کام دیتی ہیں اور تربیت کے لئے مساجد کا قیام بے حد ضروری ہے مسجد انسانی معاشرہ کے اندر بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس طرف بھی خصوصی توجہ دی چنانچہ صرف غانا میں ہی ۱۶۵ کے قریب مساجد قائم ہو چکی ہیں۔

مشن کا اخبار گائیڈنس نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ فینٹی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو رہا ہے۔ مقامی طور پر مشن ہر سال کثیر تعداد میں اسلام کے متعلق لٹریچر شائع کرکے تقسیم کرتا ہے۔

۱۹۶۵ء میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران اس امر کو شدت سے محسوس فرمایا کہ مقامی طور پر مبلغین کو تیار کیا جائے۔ چنانچہ آپ نے غانا میں مشنری ٹریننگ کالج جاری کرنے کی ہدایت فرمائی جس میں غانا، نائیجیریا اور لائبیریا وغیرہ سے طلبہ منگوا کر انہیں دینی ماحول میں رکھ کر اسلامی تعلیمات سے روشناس کروایا جاتا ہے۔ اس کالج کے پہلے پرنسپل مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری مقرر ہوئے۔ آجکل مولوی عبدالحکیم صاحب جو زائد یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

غانا میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ۱۹۶۰ء کی مردم شماری کی رو سے وہاں پر بالغ احمدی ایک لاکھ پینتیس ہزار تھے۔

## آئیوری کوسٹ مشن

آئیوری کوسٹ فرانسیسی مقبوضہ تھا جسے اگست ۱۹۶۰ء میں آزادی ملی۔ جب اس ملک کو آزادی ملی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس ملک میں احمدیہ مشن کے قیام کا فیصلہ فرمایا یہاں سب سے پہلے مکرم قریشی مقبول احمد صاحب سابق مبلغ انگلستان و امریکہ کو بھجوایا گیا۔ ابتداء میں یہاں مشن قائم کرنے میں بہت مشکلات پیش آئیں مگر پھر اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ مکرم قریشی صاحب کو اس ملک میں داخلہ کی اجازت مل گئی اور آپ جولائی ۱۹۶۱ء میں آئیوری کوسٹ تشریف لے گئے۔ آپ کے بعد مکرم قریشی محمد افضل صاحب اس ملک میں کام کر رہے ہیں۔

یہاں خدا کے فضل سے اپنا مشن ہاؤس بن چکا ہے اور خدا کے فضل سے مضبوط جماعت کی بنیاد پڑ چکی ہے۔ اس مشن کے ذریعہ سینیگال، گنی، مالی اور اپر وولٹا میں اسلام کا پیغام پہنچ چکا ہے۔ ان ممالک سے اسلامی لٹریچر کی مانگ کو یہی مشن پوری کرتا ہے۔ مشن نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا فرنچ ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس کے علاوہ مارننگ مشن کا شائع کردہ لٹریچر بھی یہاں کثرت سے تقسیم ہوتا رہا ہے۔

قریشی مقبول احمد صاحب نے اپنے قیام کے دوران قرآن کریم کے پہلے پارہ کا فرنچ ترجمہ مع لوکل زبان "جیولا" شائع کیا۔ اس چھوٹے سے ملک میں بہت زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مسلمانوں کی اکثریت کی زبان جیولا ہے لیکن ملک کی اکثریت فرنچ زبان ہی استعمال کرتی ہے۔ یہ ملک مغربی افریقہ کے تمام ممالک سے امیر ترین ملک ہے اس لئے ارد گرد کے ممالک کے ہزارہا لوگ طلبِ معاش کی خاطر یہاں آباد ہیں۔ یہاں رہنے والے مالی، گنی، اپر وولٹا، نیجر، سینیگال، موریتانیہ اور چاد کے علاوہ فرانس کے لوگوں کو بھی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔

قریشی محمد افضل صاحب کی کوششوں سے ایک فرانسیسی دوست احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کا نام حسین ہے۔ آجکل فرانس میں مقیم ہیں اور باقاعدہ چندہ بھجواتے ہیں۔ جماعت آبی جان کی تعداد ۲۰۰ سو ہے۔

## لائبیریا مشن

لائبیریا میں احمدیت کا پیغام پہلی بار ۱۹۱۷ء میں پہنچا۔ وہاں کے ایک پروفیسر صاحب نے احمدیت کا لٹریچر منگوایا۔ (الفضل ۲۴ نومبر ۱۹۱۷ء)

لائبیریا میں اسلام ہمسایہ ملک گنی سے آیا۔ مسلمانوں کی آبادی ۲۷ فیصد ہے۔ لیکن عیسائیت کا اثر بہت ہے۔ ان کا اپنا ریڈیو سٹیشن ہے۔

مئی ۱۹۵۲ء میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری جو اس وقت سیرالیون مشن کے انچارج تھے پہلی بار لائبیریا کے تبلیغی حالات کا جائزہ لینے کے لئے مئی ۱۹۵۲ء میں تشریف لے گئے آپ نے اس موقعہ پر صدر ٹب مین کو تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد کا تحفہ بھی پیش کیا اور ایڈریس بھی پیش کیا۔

اس ملک میں احمدیہ مشن کا باقاعدہ قیام ۱۹۵۶ء میں مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب (حال امیر و مبلغ انچارج یوگنڈا) کے ذریعہ عمل میں آیا۔ آپ کے زمانہ میں وہاں جماعت قائم ہوئی اور آپ نے وہاں ایک اسلامی بک شاپ کی بنیاد رکھی جو آہستہ آہستہ ترقی کرکے اب مشن کے تمام اخراجات کی متحمل ہے۔ صوفی صاحب کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کو کچھ عرصہ اس ملک میں خدمت کا موقعہ ملا۔ ۱۹۶۰ء مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی لائبیریا میں بھجوائے گئے۔ آپ نے تقریباً ۹ سال تک وہاں کام کیا۔

لائبیریا کے پریذیڈنٹ ٹب مین جب انگلستان میں دورہ پر گئے تو انہوں نے امام مسجد لندن جناب بشیر احمد صاحب رفیق کو لائبیریا کے یوم آزادی کی تقریب پر خاص طور پر مدعو کیا اور انہیں بہت ہی اعزاز بخشا۔ مبلغ لائبیریا مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی کے پریذیڈنٹ صاحب کے ساتھ دوستانہ مراسم تھے اور کئی دفعہ انہوں نے حکومتی اور ذاتی تقریبات میں مکرم مولوی ساقی صاحب کو بھی شمولیت کا موقعہ دیا۔

(باقی)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

معیاری شربت خریدنے ——— اور شربت کی خالی بوتلیں فروخت کرنے کیلئے
المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

# لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم محمد اکرم صاحب منہاس۔ گلبرگ۔ لاہور)

لفٹننٹ جنرل اختر حسین ملک صاحب مرحوم میرے ہم زلف تھے۔ مرحوم اور ان کی بیگم سعیدہ ترکی میں ۲۲ اگست کو ایک خوفناک حادثے کا شکار ہو کر ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ترکی اور ایران کی حکومتوں نے قومی سطح پر ان کا سوگ منایا۔ اور جب ان کے تابوت پاکستان پہنچے۔ تو ان کے عزیزوں۔ دوستوں فوجی بھائیوں اور عوام کا ایک بہت بڑا ہجوم پر نم آنکھوں اور سوگوار چہروں سے چکلالہ ایئرپورٹ پر اُن کے استقبال کے لئے موجود تھا۔

سینٹو میں جانے کے بعد انہوں نے پاکستان کے وقار کو جس قدر بلند کیا۔ اس کا اندازہ بھی اُن مضامین سے ہوتا ہے جو ان ممالک کے نامہ نگاروں نے اس حادثہ پر لکھے۔ ایک ترک نے یہاں تک کہا کہ یہ فتح نصیب جرنیل ہر ترک کے دل پر حکومت کرتا تھا۔

اُن کی شخصیت کا ایک پرکشش پہلو یہ تھا کہ مخاطب سے اس کے فہم و ادراک کے مطابق بات کرتے اور اس طرح ہر چھوٹے بڑے سے گھل مل جاتے اور وہ ان کے ساتھ ایک دلی وابستگی محسوس کرتا۔ جذبات و عقل کو اس طرح سمو دیتے کہ سننے والے میں جوش بھی پیدا ہو اور عقل بھی تسکین پائے۔ اپنے خیالات کا بے دھڑک اور برجستہ الفاظ میں اظہار کرتے۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ نئی نئی کتابیں تلاش کر کے پڑھتے اور ملکی مسائل پر گہری نظر رکھتے۔

تعلقات کی جب ابتداء ہوئی۔ تو میرے بڑے بھائی جان سے ایک مختصر سا تعارف ہوا۔ کچھ وقت بعد میجر اختر اپنے کسی محکمانہ کام سے کہیں جاتے ہوئے لاہور کسی ہوٹل میں ٹھہرے اور بھائی جان سے ملاقات کے لئے اُن کے مکان پر گئے۔ مکان پر تالہ پڑا تھا۔ بھائی جان کہیں باہر تھے۔ جون کا مہینہ اور بارہ ایک بجے کا وقت۔ اختر صاحب دروازے کی سیڑھی پر کچھ دھوپ اور کچھ سائے میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگے۔ جب بھائی جان آئے تو انہوں نے ایک جوان کو کرتے شلوار میں ملبوس دروازے پر بیٹھے دیکھا۔ تو بہت متعجب ہوئے اور تیز تیز قدم اٹھاتے آگے بڑھے اور جب پہچانا تو بڑی حیرانی سے کہا!

Is that Major Akhtar sitting There

انہیں ایک برجستہ شگفتہ اور پُر احترام جواب ملا

Every inch of me, sir, every inch of me.

اور پھر یوں خندہ پیشانی سے مخاطب ہوئے کہ بھائی جان کے دل سے انہیں بلا وجہ انتظار کرنے کا تمام بوجھ اتر گیا۔

مرحوم کو اپنے والد محترم ملک غلام نبی صاحب مرحوم سے جو بہت مخلص احمدی تھے بہت محبت تھی۔ ملک صاحب مرحوم جنرل صاحب کے کوئٹہ جانے سے پہلے بیمار ہوئے اور C.M.H پنڈی میں ان کے دو اپریشن ہوئے ایک رات ہسپتال کے خادموں نے اُن کی نحیف آواز نہ سنی اور نہ ہی گھر کے آدمیوں کو فوری طور پر علم ہو سکا۔ اس واقعہ کے مدنظر کرنل صاحب نے ملک صاحب کی دیکھ بھال کا کام اپنے ذمہ لے لیا اور دس روز ہسپتال میں خود رہے اور ان کے کمرے کے ساتھ ہی ایک کمرے میں قیام کیا اور ساری رات ان کی خبرگیری کی۔ علاج سے ملک صاحب مرحوم کی طبیعت سنبھل گئی جنرل صاحب ٹرکی چلے گئے۔ جلد ہی ان کے والد صاحب کی وفات ہو گئی کثیر رقم خرچ کر کے وہ پھر پاکستان آئے ملک صاحب مرحوم کی وفات پر تعزیت کے لئے لاتعداد احباب اختر صاحب کو ملنے آئے۔ ان میں امیر و غریب سب شامل تھے۔ سب سے ایک ہی انداز اور احترام سے ملتے۔ غریب اور سادہ لباس والوں سے بھی اٹھ کر ملتے۔ مصافحہ اور معانقہ کرتے۔ ان کی دلجوئی بھی کرتے۔ اُن کو رخصت کرنے کے لئے خود اٹھتے اور دروازے تک چھوڑنے جاتے۔ اخلاق کا یہ پہلو بہت نمایاں تھا۔ اور یہی وجہ تھی۔ کہ ان سے جو ایک دفعہ ملا۔ ان کا گرویدہ ہو کر رہ گیا۔

اختر صاحب مرحوم ترکی جاتے وقت اپنے آخری سفر پر کراچی ٹھہرے میرے چھوٹے بھائی اقبال صاحب کے ہاں بھی گئے۔ اقبال صاحب ماڈل کالونی کے ایک مکان میں رہائش رکھتے ہیں۔ وہاں ان کے نواح میں پی آئی اے کے خاکروب کثرت سے رہتے تھے۔ ان کو جونہی معلوم ہوا کہ چھمب جوڑیاں کے معرکے کا جرنیل آ رہا ہے۔ تو سب نے ملاقات کی خواہش کی۔ میرے دوسرے چھوٹے بھائی محمود نے پس و پیش کیا اور اقبال کو منع کرنا چاہا۔ مگر وہ لوگ مصر تھے دو گھنٹے انتظار کرتے رہے۔ جب اختر مرحوم آ کر کار سے اترے تو اقبال نے ان سے اُن کا تعارف کرایا۔ یہ اولوالعزم جرنیل ان سب سے بے تکلفی اور خلوص سے ملا۔ وہ خوشی سے کھل اٹھے۔ وہ دیر تک ان سے گفتگو کرتے رہے اور جنگ کے حالات سناتے رہے۔ ان میں سے ایک نے یہ بھی پوچھ لیا کہ آپ نے اپنے سپاہیوں اور سرداروں سے حملے سے پہلے کیا کیا کہنے لگے کہ میں نے انہیں جمع کر کے یہی کہا کہ ہمارا ملک غریب ہے اور غریب لوگوں سے ٹیکس وصول کر کے آپ لوگوں کے لئے سہولتوں۔ اعلیٰ تربیت اور اعلیٰ ہتھیاروں کا انتظام کرتا رہا ہے۔ آپ کی زندگی میں اب وہ لمحہ آن پہنچا ہے کہ ان غریبوں کی آزادی اور جان و مال کی حفاظت کا حق ادا کرو پھر میرے سپاہی میرے ساتھ جس انداز سے دشمن سے لڑے۔ وہ آپ کو معلوم ہی ہے۔ اختر صاحب کی وفات کا انہیں علم ہوا۔ تو سب کے سب اظہار افسوس اور ہمدردی کے لئے اقبال کے مکان پر جمع ہو گئے۔

جن سپاہیوں نے ان کے ساتھ کام کیا وہ ان کے گرویدہ تھے وہ اپنے جرنیل کے اردگرد پروانوں کی طرح گھومتے تھے اس جذبے کا ایک نظارہ چھمب جوڑیاں کے معرکے میں رونما ہوا۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ کارنامہ جو انہوں نے سرانجام دیا وہ اس جذبے کے بغیر ممکن تھا۔ اس محاذ سے کئی ہندوستانی سپاہی قید ہو کر پاکستان آئے تو انہوں نے کہا کہ آپ کی کامیابی کا راز یہ ہے کہ آپ کے جرنیل آپ کے فوج کے آگے ہوتے ہیں اور ہماری ناکامی کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہمارے جرنیل میلوں دور سے ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ ایک فرانسیسی ماہر فن نے کہا کہ چھمب جوڑیاں کے محاذ پر جو کارنامہ پاکستان کی تھوڑی فوج کے ہاتھوں ایک کثیر التعداد مضبوط پوزیشن دشمن کو اکھاڑ پھینکنے سے ظہور میں آیا وہ فوجی کمال کی بہترین مثال اور اسلامی جنگوں کا ایک خالص نمونہ تھا۔ اس واقعہ سے ہی جنرل صاحب کی قابلیت شجاعت اور مہارت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے انہوں نے جنگ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کے طرز فکر پر لڑی تعداد اور ساز و سامان کی کثرت سے مرعوب نہ ہوئے۔ اسی جذبہ کے پس پشت ایمان اور تحفظ پاکستان کا احساس کارفرما تھا۔

ہماری جماعت کے ایک مخلص ایک معزز دوست نے اپنا ایک خواب سنایا۔ وہ مخلص دوست ایک ایسی مجلس میں بیٹھے تھے۔ جہاں فوجی اور غیر فوجی احباب ان کی وفات پر اظہار افسوس کر رہے تھے۔ ان میں سے چند نے جہاں ان کے حسن اخلاق کا اعتراف کیا وہاں ان کی بعض کمزوریوں کا بھی ذکر کر دیا۔ اس دوست کو صدمہ ہوا۔

چند دنوں بعد انہیں خواب میں ایک باریش نوجوان سفید کپڑوں میں دکھایا گیا۔ انہوں نے کسی دوسرے صاحب سے دریافت کیا کہ یہ نوجوان کون ہیں انہیں جواب ملا۔ کہ

اختر حسین ملک

اپنے مذہبی روپ میں ہیں ان دوست کا کہنا ہے کہ یہ جانتے ہوئے کہ اختر صاحب وفات پا چکے ہیں۔ خواب میں ان کی موت کا احساس مٹ چکا تھا اور وہ محسوس کرتے تھے کہ وہ زندہ ہی ہیں۔

اختر صاحب مرحوم کا ربوہ کے قبرستان شہیداں میں دفن ہونے کا واقعہ بھی ایسا ہے کہ اسمیں صاف الٰہی تصرف کام کرتا نظر آتا ہے مرحوم کے والد ماجد ملک غلام نبی صاحب اپنی وصیت کے مطابق ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ جنرل صاحب جب ٹرکی سے آئے تو میرے ساتھ ربوہ گئے۔ ملک صاحب مرحوم کی قبر پر دعا کرنے کے بعد انہوں نے ایک خاص تڑپ کے یہ الفاظ کہے

Who would not like to be buried here

کون یہاں دفن ہونا پسند نہ کرے گا؟

جنرل صاحب کی وفات پر ان کے تابوت پاکستان پہنچنے کے پروگرام کا اعلان ہوا تو ان کے بعض اعزہ کی خواہش کے مطابق ان کے دفن کا انتظام ان کے آبائی گاؤں پنڈوری میں کیا گیا۔ لیکن بعد میں جب ان کے تابوت کے آنے میں تین دن التواء ہو گیا تو اس سے مجھے اور دیگر عزیزوں کو سوچنے کا موقع ملا۔ مرحوم کی خواہش کے مطابق ان کو اور ان کی اہلیہ محترمہ کے تابوت کو ربوہ قبرستان شہیداں میں پہلو بہ پہلو دفن ہونے کا فیصلہ ہو گیا۔ الحمد للہ۔ ہزارہا احباب ربوہ آتے ہیں وہ خاص طور پر قبرستان شہیداں جا کر دعائے مغفرت کرتے ہیں میرا دل روحانی خوشی محسوس کرتا ہے جملہ احباب مرحوم اور مرحومہ کی درجات کی بلندی اور ان کے بچوں کی کامیابی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

# نتیجہ دینیات انعامی جامعہ نصرت ۱۹۷۰ء

## بارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(۲)

### بی اے سال اوّل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | صادقہ پروین | بنت نذیر احمد صاحب سیالکوٹی | ۸۶ |
| ۲ | ناصرہ | ؍ چوہدری عقیل قادر صاحب | ۱۱۲ اوّل |
| ۳ | ارشاد | ؍ سردار خان صاحب | ۱۰۴ دوم |
| ۴ | نصرت جہاں | ؍ مولوی محمد صادق صاحب | ۷۵ |
| ۵ | امۃ الجمیل | ؍ غلام احمد صاحب | ۸۹ |
| ۶ | مریم صدیقہ | ؍ میر محمد عبداللہ صاحب | ۸۸ |
| ۷ | راشدہ ناز | ؍ صوبیدار برکت علی صاحب | ۸۲ |
| ۸ | نسرین | ؍ فضل محمد صاحب نیازی | ۸۶ |
| ۹ | امۃ الوارث لعنا | ؍ نواب مسعود احمد خان صاحب | ۹۰ سوم |
| ۱۰ | امۃ الرشید | ؍ ڈاکٹر فضل حق صاحب | ۸۹ |
| ۱۱ | طاہرہ حمیدہ | ؍ میر عبدالحمید صاحب | ۷۵ |
| ۱۲ | امۃ الحی | ؍ فضل محمد صاحب | ۱۱۱ |

### بی اے سال دوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | مبیحہ حسن | بنت مظفر حسن صاحب | ۸۵ |
| ۲ | امۃ الکریم نصیر | ؍ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب | ۱۱۳ |
| ۳ | اقبال پروین | ؍ سید اسلام خان صاحب | ۸۵ |
| ۴ | زاہدہ زینت | ؍ سید ظہور علی شاہ صاحب | ۹۰ |
| ۵ | طیبہ صدیقہ | ؍ بنت مولوی ظہور حسین صاحب | ۸۱ |
| ۶ | امۃ الحکیم لئیقہ | ؍ مولانا ابوالعطاء صاحب | ۱۲۸ دوم |
| ۷ | اکرام طلعت | ؍ عنایت محمد صاحب راجن پور | ۱۲۶ |
| ۸ | امۃ المصور | ؍ سید داؤد احمد صاحب | ۱۳۰ اوّل |
| ۹ | فدیہ رابعہ | ؍ ابراہیم ناصر مرحوم | ۷۵ |
| ۱۰ | مبارکہ بشریٰ | ؍ ملک سیف الرحمٰن صاحب | ۱۲۵ |
| ۱۱ | مبارکہ بیگم | ؍ عبدالرحیم صاحب عارف | ۹۸ |
| ۱۲ | مریم بی بی | ؍ بشیر محمد صاحب | ۱۰۱ |
| ۱۳ | امۃ الباسط | ؍ چوہدری برکت علی صاحب | ۱۲۲ |
| ۱۴ | سعیدہ خانم | ؍ راجہ غلام مصطفیٰ صاحب گجرات | ۹۷ |
| ۱۵ | قیصرہ زینت | ؍ چوہدری سردار محمد صاحب چک جمبر | ۸۳ |
| ۱۶ | ناصرہ شاہین | ؍ ؍ بشیر احمد صاحب ربوہ | ۹۲ |
| ۱۷ | مجیدہ قدیر | ؍ عبدالقدیر صاحب چیمہ | ۷۵ |
| ۱۸ | صادقہ رحیم | ؍ عبدالرحیم صاحب | ۱۱۸ |
| ۱۹ | امۃ الودود | ؍ چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب | ۱۱۵ |
| ۲۰ | راشدہ پروین | ؍ چوہدری غلام احمد صاحب | ۹۵ |
| ۲۱ | امتیاز بیگم | ؍ ملک محمد خان | ۱۱۱ |
| ۲۲ | نعیمہ بیگم | ؍ فضل قادر صاحب | ۱۰۰ |
| ۲۳ | حمیدہ بیگم | ؍ عبدالحمید صاحب آصف | ۷۵ |
| ۲۴ | مبارکہ خان | عبدالمجید خان صاحب | ۷۵ |

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

# مومن ثواب کی نئی نئی راہیں تلاش کرتا ہے

کراچی کے ایک دوست نے سکوٹر خریدا اور اس کی خوشی میں پانچ در پے چندہ مساجد ممالک بیرون ادا کیا۔ یہ رقم اگرچہ قلیل سی ہے۔ مگر اس کے پیچھے ایک عظیم جذبہ کارفرما ہے کہ ثواب کی نئی نئی راہیں تلاش کرنی چاہئیں جو ایک مومن کی خاصیت ہے اسی طرح جملہ احباب جماعت کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک ارشاد کی روشنی میں چھوٹی سے چھوٹی خوشی کے موقعہ پر بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے ثواب میں حصہ لینا فرض سمجھیں خیال فرمایا جائے۔ اس طرح جہاں چندہ دینے والے دوست کو صدقہ جاریہ کا ثواب پہنچے گا۔ وہاں اکناف عالم میں مساجد کی تعمیر سے اسلام کی منادی زیادہ وسیع پیمانے پر ہو سکے گی۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

# حل شدہ پرچہ جات واپس بھجوا دیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۲۹ مئی کو منعقد ہو چکے ہیں قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ ان پر نمبر لگائے جانے کے بعد نتیجہ کا اعلان کیا جا سکے

مہتمم اطفال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# درخواست دعا

عاجز کی اہلیہ صاحبہ بہت بیمار اور لاغر ہو گئی ہیں۔ کوئی اولاد بھی نہیں ہے۔ عاجز خود بھی بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا عطا کرے۔ اولاد نرینہ دے جو خادم دین ہو۔ آمین

(خاکسار امام علی ابن امام دین سکرٹری مال انجمن احمدیہ مونگ ضلع گجرات)

# دعائے نعم البدل

میرے چھوٹے بھائی سلیم احمد ملک ایڈووکیٹ لاہور کا کمسن بچہ عزیز کامران سلیم بعمر قریباً آٹھ ماہ مورخہ ۱۲ جون کو لاہور میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل دے اور اپنے خاص فضل سے نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

(اہلیہ ڈاکٹر اظہار (محسن پیرزادہ سیٹلائٹ ٹاؤن بسرگودہا)

# ہفتہ تعلیم کے پروگرام کا تیسرا حصہ

## مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود

مجالس خدام الاحمدیہ جو ہفتہ تعلیم ۱۹ جون تا ۲۶ جون ۱۹۷۰ء منا رہی ہیں اس میں ایک حصہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ کا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ

ا۔ خدام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی اہمیت واضح کریں۔

ب۔ خدام سے عہد لیں کہ وہ آپ کی کتب کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں گے۔

ج۔ کوشش کریں کہ آپ کی مجلس کا ہر خادم اس ہفتہ کے دوران حضور علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" سے ہماری تعلیم کا مطالعہ کرے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# قائدین مجالس کی خدمت میں ضروری گذارش

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ کارگذاری اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دے لیکن بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ دی ہے۔ ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹ ماہ احسان (جون) میں ہی بھجوا کر ممنون فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# قائدین خدام الاحمدیہ ماہ ہجرت (مئی) کا چندہ جلد ارسال کریں

ماہ ہجرت (مئی) ختم ہو چکا ہے۔ لیکن بہت سی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس ماہ کا چندہ ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچا۔ حالانکہ دستور اساسی کے مطابق ہر ماہ کی بیس تاریخ تک چندہ مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ماہ مئی کا چندہ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# نسلی تعلقات کے متعلق برطانوی حکومت کا قانون

برطانوی پارلیمنٹ نے قانون نسلی تعلقات ۶۸ء میں پاس کیا۔ یہ قانون ۲۶ نومبر ۱۹۶۸ء کو عمل میں آیا۔ اس کے بموجب کسی شخص سے محض اس وجہ سے امتیازی سلوک کرنا کہ وہ کسی اور نسل سے تعلق رکھتا ہے یا اس کی جلد کا رنگ مختلف ہے یا وہ کسی اور قوم کا فرد ہے۔ غیر قانونی قرار دیا گیا ہے بشرطیکہ اس امتیازی سلوک کے بارے میں شکایات کا تعلق لوگوں کے کے لئے ملازمت یا رہائش یا سامان، خدمات اور سہولتیں مہیا کرنے سے ہو

## غیر قانونی امتیازی سلوک

اس سے مراد یہ ہے کہ کسی شخص سے اس کی جلد کے رنگ، اس کی نسل، نسب یا قوم کے مختلف ہونے کی وجہ سے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں، غیر مساوی یعنی کم یا گھٹیا درجے کا سلوک کیا جائے۔ لیکن اس قانون کا تعلق صرف عوام کے لئے ملازمت، رہائش یا سامان، خدمات اور سہولتیں مہیا کرنے میں امتیاز برتنے سے ہے۔

لوگوں کو رنگ، نسل یا قوم کی بناء پر علیحدہ علاقوں میں رہنے اور بسنے پر مجبور کرنا بھی غیر قانونی امتیازی سلوک میں شامل ہے۔

## سامان، سہولتیں اور خدمات

ان سے مراد وہ جگہیں ہیں جہاں عوام کو جانے اور انہیں استعمال کرنے کی عام اجازت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ان میں مندرجہ ذیل باتیں بھی شامل ہیں:۔

کھیل تماشے، تفریح طبع، کھانے پینے، نقل و حمل، بار برداری یا آمد و رفت کی سہولتیں۔

ہوٹل، بورڈنگ ہاؤس وغیرہ جگہوں میں رہائشی سہولتیں۔

تعلیمی اور تربیتی سہولتیں۔

بینک، بیمہ، مالی امداد، قرض حسنہ ادھار اور سرمایہ کی سہولتیں۔

کاروباری پیشہ وارانہ، تجارتی، مقامی حکومت ـــ یا عوامی اداروں کی خدمات۔

## ملازمت

اگر کسی دفتر، کارخانے یا ادارے میں ملازمت کے لئے جگہ خالی ہے اور آپ تعلیم، ہنر یا تجربے کے لحاظ سے وہ کام کرنے کے اہل ہیں تو ملازم رکھنے والا (پرسنل آفیسر) آپ کو آپ کے رنگ، نسل یا قوم کے مختلف ہونے کی وجہ سے، ملازمت دینے سے انکار کرنے پر قانون شکنی کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

اس میں، ملازمت کے دوران مزید تربیت اور ترقی کے مواقع، جو دوسرے ملازمین کو میسر ہیں بھی شامل ہیں

اسی طرح اگر امتیازی سلوک کی بناء پر آپ کو ملازمت سے برخاست کر دیا جاتا ہے تو اسے بھی غیر قانونی فعل سمجھا جائے گا۔

اس کے علاوہ اگر مالکین یا ملازمین کی تنظیمات یا وہ انجمنیں جن کا تعلق تجارت کاروبار پیشے یا صنعت و حرفت سے ہے، لوگوں کو امتیازی وجوہات کی بناء پر اپنا رکن بنانے سے انکار کریں یا پھر انہی وجوہات کی بناء پر اپنے بعض اراکین کو وہ فوائد سہولتیں اور خدمات مہیا کرنے سے انکار کریں، جو کہ ان کے دوسرے اراکین کو حاصل ہیں تو ان کا یہ فعل بھی غیر قانونی شمار کیا جائے گا۔

## ملازمت

لیکن مندرجہ ذیل حالتوں میں اس قانون کا اطلاق نہیں ہوگا۔ ۲۵ یا اس سے کم تعداد میں ملازمین رکھنے والے مالکین دو سال تک کے لئے (یعنی ۲۵ نومبر ۱۹۷۰ء تک) اس قانون سے مستثنیٰ ہیں

اس کے بعد مزید دو سال تک کے لئے یعنی ۲۵ نومبر ۱۹۷۲ء تک) صرف وہ مالکین اس قانون سے مستثنیٰ قرار دئے جا سکیں گے۔ جن کے ہاں ۱۰ یا اس سے کم تعداد میں ملازمین ہوں گے۔

اس کے بعد یعنی ۲۶ نومبر ۱۹۷۲ء کو یہ رعایت ختم ہو جائے گی اور کسی کارخانہ دار ادارے یا مالک کو لوگوں کو ملازم رکھتے وقت، رنگ، نسل یا قومیت کی بناء پر ان سے گھٹیا درجے کا سلوک کرنے اور انہیں ملازمت دینے سے انکار کرنے کا ہرگز کوئی حق نہیں ہوگا

## نسلی توازن

قانون میں ایک رعایت نسلی بیلنس یعنی توازن کے متعلق رکھی گئی ہے اسکے بموجب صرف بعض خاص حالتوں میں مالکین کو اپنے ادارے یا ادارے کے کسی شعبے میں نیک نیتی سے مختلف النسل لوگوں کا توازن قائم رکھنے کی غرض سے امتیاز برتنے کا اختیار دیا گیا ہے

لیکن ایسا کرنے کے لئے چند باتوں کو پیش نظر رکھنا لازمی ہوگا۔ یعنی کہ:۔

اس نسلی توازن کی پالیسی سے، باہمی میل ملاپ میں کس حد تک مدد ملے گی۔

اور مختلف اداروں اور شعبوں میں رنگدار لوگوں کی، سفید فام لوگوں کے مقابلے میں تعداد کے لحاظ سے کیا نسبت ہے؟

مگر یہ رعائت خصوصی ان رنگدار لوگوں کے متعلق نہیں دی گئی جو ـــ

۱۔ یہاں برطانیہ میں پیدا ہوئے۔ یا

۲۔ جنہوں نے یہیں تعلیم پائی۔ یا

۳۔ جنہوں نے زیادہ تر یہیں تعلیم پائی۔

بعض اور رعائتوں کا تعلق، ذاتی مکانات، برطانیہ سے باہر کسی دوسرے ملک میں ملازمت یا برطانیہ سے باہر برطانوی بحری یا ہوائی جہاز میں ملازمت سے ہے قطع نظر اس کے کہ اسے برطانیہ میں ملازم رکھا گیا تھا یا اس نے برطانیہ میں ملازمت کے لئے درخواست دی تھی۔

## رہائش

رہائشی مکانات، کاروباری عمارتیں یا زمین، فروخت کرنے، کرائے پر دینے یا کرائے داروں سے سلوک کرنے کے سلسلے میں، امتیاز یا تفریق برتنا، غیر قانونی فعل ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص اپنا مکان فروخت کرنا چاہتا ہے، وہ مکان خریدنے کے خواہش مند کو اسکے رنگ، نسل یا قومیت کی بناء پر، اپنا مکان بیچنے سے انکار نہیں کر سکتا۔

اس قانون کا اطلاق ذاتی مکان کے مالکین اور لوکل اتھارٹی یعنی مقامی حکام، دونوں پر ہوگا۔

رہائش کے لئے مکان مہیا کرنے یا مکان دینے کے سلسلے میں بھی بعض رعائتیں ہیں۔ مثلاً

- اگر مکان چھوٹا ہو۔ اور
- مالک مکان خود اس میں رہتا ہو اور آئندہ بھی رہنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور
- اس کے اپنے بال بچوں کے علاوہ مکان میں اور کرائے دار بھی رہتے ہوں۔ تو مالک مکان کو تفریق و امتیاز برتنے کا حق حاصل ہوگا۔

"چھوٹے مکان" سے مراد ایسا مکان ہے جس میں عام طور پر ـــ

۱۔ مالک مکان کی رہائش گاہ کے علاوہ علیحدہ علیحدہ کرائے کے معاہدوں کے تحت، دو مزید خاندانوں کے رہنے کی گنجائش ہو۔ یا

۲۔ مالک مکان اور اس کے بال بچوں وغیرہ کی رہائش گاہ کے علاوہ زیادہ سے زیادہ ۱۲ اشخاص (اور ۲۶ نومبر ۱۹۷۰ء سے صرف ۶ اشخاص) کے رہنے کی گنجائش ہو۔ ایک اور اہم رعائت یہ ہے کہ اگر پورا مکان، مالک مکان کے اپنے قبضے میں ہو اور اسے فروخت کرتے وقت وہ نہ تو کسی جائیداد فروخت کرنے والے ایجنٹ کی خدمات حاصل کرے اور نہ ہی نوٹسوں اور اشتہاروں کی مدد لے، تو اسے بھی امتیاز یا تفریق برتنے کا حق حاصل ہوگا۔

## عوامی خدمات

اس سلسلے میں حکومت کے شعبے بھی اس قانون کے پابند ہیں۔

## اشتہارات اور نوٹس

امتیازی قسم کے نوٹس یا اشتہاروں کی اشاعت یا ان کی نمائش کرنا، قطع نظر اس کے کہ ایسا اقدام، جس پر اشتہار یا نوٹس کا اطلاق ہوتا ہو، اپنی ذات میں خلاف قانون نہ ہو، خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔

## اُکسانا اُبھارنا

کسی شخص کو غیر قانونی طور پر امتیاز یا تفریق برتنے پر اُبھارنا، اُکسانا، یا اس کی مدد کرنا، خلاف قانون ہے۔

لیکن اس کے برعکس، نسلی منافرت پر اُکسانا یا اُبھارنا جرم کے زمرے میں شمار ہوتا ہے اور اس کا تعلق پولیس اور اٹارنی جنرل یعنی حکومت کے وکیل عام سے ہے۔ محکمہ نسلی تعلقات کو اس سے کوئی واسطہ نہیں۔

(باقی)

تین سے ایک بھلی
شربت مفرح قلب کی ایک بوتل

فرحت بخش تاثیر کی وجہ سے یقیناً بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں ٹھنڈک پہنچانے والی اور مفرح قلب ادویات شامل ہیں۔ شربت مفرح قلب دل کو طاقت اور فرحت بخشتا ہے۔ جگر و معدہ کی گرمی زائل کرتا ہے۔ شدت پیاس دور کر کے تسکین دیتا ہے۔

قیمت پانچ روپے فی بوتل

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں

# جماعتِ احمدیہ کراچی کے انفرادی وعدہ جات کی فہرست

قبل ازیں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے خاص خدائی منشاء کے تحت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا اعلان ہوتے ہی مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کراچی نے حضور ایدہ اللہ کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے جماعتِ کراچی کی طرف سے تین لاکھ روپے کے اجتماعی وعدہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ ذیل میں جماعتِ احمدیہ کراچی کے انفرادی وعدہ جات کی ایک قسط شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کی قربانی قبول فرمائے اور انہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین ؂

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

| نمبر شمار | نام مجاہد | وعدہ | ادائیگی |
|---|---|---|---|
| ۱ | مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب | ۵۰۰۰ | |
| ۲ | " شیخ رحمت اللہ صاحب | ۵۰۰۰ | |
| ۳ | " شیخ اعجاز احمد صاحب | ۵۰۰۰ | |
| ۴ | " چوہدری عنایت اللہ صاحب | ۵۰۰۰ | |
| ۵ | " شیخ رفیق الرحمٰن صاحب | ۵۰۰۰ | |
| ۶ | " شریف احمد صاحب - وڈبرڈ | ۵۰۰۰ | |
| ۷ | " عطاء اللہ صاحب ضیاء | ۵۰۰۰ | |
| ۸ | " ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری | ۵۰۰۰ | |
| ۹ | " ڈاکٹر مظہر الحق صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۰ | " مولوی نواب دین صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۱ | " میجر شمیم احمد صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۲ | مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر جلال الدین صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۳ | مکرم مسعود احمد خورشید صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۴ | " چوہدری منور احمد صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۵ | " سردار محمد بشیر احمد صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۶ | " ملک شیر محمد شعلہ صاحب | ۲۰۰۰ | |
| ۱۷ | " ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب و اہلیہ صاحبہ | ۲۰۰۰ | |
| ۱۸ | " محمود احمد صاحب بھٹی | ۲۰۰۰ | |
| ۱۹ | " طاہر احمد ہاشمی صاحب و ڈاکٹر زبیدہ طاہر صاحبہ | ۳۰۰۰ | |
| ۲۰ | " مبارک احمد ارشاد صاحب | ۵۰۰ | |
| ۲۱ | " محمد طفیل خاں صاحب - منورہ | ۵۰۰ | |
| ۲۲ | " عبد الکریم خاں صاحب | ۵۰۰ | |
| ۲۳ | " مسعود احمد قریشی صاحب | ۵۰۰ | |
| ۲۴ | " مولوی عبد المالک خاں صاحب مربی سلسلہ | ۵۰۰ | ۲۰۰ |
| ۲۵ | مکرمہ چیمہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مسعود احمد قریشی صاحب | ۵۰۰ | |
| ۲۶ | مکرم ڈاکٹر جلال الدین صاحب | ۵۰۰ | |
| ۲۷ | " عبید المدحمان صاحب بھوپالوی | ۵۰۰ | |
| ۲۸ | " مرزا عبد الرحمٰن صاحب | ۵۰۰ | |
| ۲۹ | " شیخ محمد ارجمند صاحب ڈاکٹر ہومیو | ۵۰۰ | |
| ۳۰ | " عبد الرحیم صاحب مدہوش رحمانی | ۵۰۰ | |
| ۳۱ | " ضیاء الدین صاحب - لی مارکیٹ | ۵۰۰ | |
| ۳۲ | " صغیر احمد صاحب چیمہ | ۵۰۰ | |

(باقی)

# جمہوریہ انڈونیشیا کے بانی ڈاکٹر احمد سوکارنو انتقال کر گئے

## مرحوم کے جسدِ خاکی کو آج ان کے آبائی گاؤں میں قومی اعزاز کیساتھ سپردِ خاک کیا جائیگا

جکارتہ ۲۲ جون۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے بانی سابق صدر اور گیارہ کروڑ انڈونیشی عوام کے محبوب رہنما ڈاکٹر عبد الرحیم احمد سوکارنو کل صبح جکارتہ کے فوجی ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۶۹ سال تھی اور ان کا انتقال عین اس وقت ہوا جس وقت وہ آج سے ۶۹ سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ ان کی وفات کی خبر سنتے ہی انڈونیشیا میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مرحوم آج ان کے آبائی گاؤں بلیتر میں سپردِ خاک کیا جائے گا جو جکارتہ سے ۶۰ میل دور ہے۔

ڈاکٹر سوکارنو کی موت کے اعلان کے ساتھ ہی قومی پرچم سرنگوں کر دیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ قوم سات دن تک مرحوم رہنما کا سوگ منائے گی۔ جونہی ان کی موت کا اعلان ہوا ہزاروں افراد فوجی ہسپتال کی طرف دوڑ پڑے جہاں مرحوم کا جسدِ خاکی پڑا تھا۔ عوام کا ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ اس پر قابو پانے کے لئے فوج طلب کرنا پڑی۔ ڈاکٹر سوکارنو کی میت قومی پرچم میں لپیٹ کر ان کے گھر کے ایک کمرے میں رکھی گئی ہے اور ہزاروں افراد لمبی قطار لگائے مرحوم رہنما کا آخری دیدار کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ آج صبح تک جاری رہے گا جس کے بعد ان کی میت بلیتر لے جائی جائے گی۔ صدر سوہارتو ان کی موت کی خبر سنتے ہی ہسپتال پہنچے اس کے بعد انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈاکٹر سوکارنو کی موت کا ایک ہفتہ تک سوگ منایا جائے گا۔ اجلاس کے بعد وزیر اطلاعات نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ سابق صدر کو پورے قومی اعزاز کے ساتھ سپردِ خاک کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گو سابق صدر نے ایک بار غلطی کی تھی مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ان کی قومی خدمات کو فراموش کر دیا جائے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ انڈونیشیا کے عوام اور حکومت ڈاکٹر سوکارنو کی قومی خدمات سے آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔

سابق صدر کی میت کو ان کے آبائی گاؤں روانہ کرنے سے قبل آج ایک تقریب ہوگی جس میں صدر سوہارتو اپنے پیش رو کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کریں گے۔ اس کے بعد ان کی میت ایک ہوائی جہاز میں قصبہ بلیتر بھیجی جائے گی۔ فوج کے ڈپٹی کمانڈر انچیف میت کے ساتھ جائیں گے قصبہ بلیتر ڈاکٹر سوکارنو کے حامیوں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے اور ہر مشکل وقت میں اس علاقہ سے سابق صدر کو بھرپور امداد ملتی رہی۔

ڈاکٹر سوکارنو پچھلے ایک ہفتہ سے شدید علیل تھے انہیں گردہ اور دل کی تکلیف تھی۔ صدر سوہارتو کے حکم سے انہیں جکارتہ کے فوجی ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا تھا جہاں ڈاکٹروں کا ایک بورڈ ان کے علاج پر مامور تھا۔ پرسوں رات انڈونیشی قوم کے اس عظیم رہنما کی حالت اچانک بگڑ گئی اور ساری رات موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد علی الصبح عین اس وقت انتقال کر گئے جس وقت آج سے ۶۹ سال پہلے انہوں نے جنم لیا تھا۔

ان کی وفات کی خبر سب سے پہلے ان کی اہلیہ فاطمہ دتی نے خبر رساں ایجنسی رائٹر کے نمائندے کو بتائی۔ وفات کے وقت فاطمہ دتی اور ڈاکٹر سوکارنو کے دوسرے عزیز مرحوم کے پاس تھے۔ ڈاکٹر سوکارنو کے انتقال کی خبر آناً فاناً پورے ملک میں پھیل گئی اور ہر طرف کہرام مچ گیا۔ جکارتہ کے ہزاروں باشندے فوجی ہسپتال کے باہر اپنے عظیم رہنما کی موت کی تصدیق کے لئے جمع ہو گئے وہ اپنی اشکبار آنکھوں سے "بنگ کارنو" کے ساتھ اپنی بے پناہ محبت کا اظہار کرتے تھے۔ بنگ انڈونیشی زبان میں بڑے بھائی کو کہتے ہیں اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ انڈونیشیا کے گیارہ کروڑ عوام کا بڑا بھائی آج انہیں داغِ مفارقت دے گیا۔

ڈاکٹر سوکارنو کی وفات سے پہلے پرسوں رات ان کی جاپانی بیوی رتنا سری دیوی اپنی تین سالہ بچی کارتیکا کے ہمراہ پیرس سے جکارتہ پہنچ گئیں۔ رتنا دیوی مرحوم کی سب سے محبوب بیوی تھیں لیکن ۱۹۶۷ء کے بعد دونوں میں جدائی ہو گئی تھی اس دوران رتنا دیوی کے بطن سے کارتیکا پیدا ہوئی جسے اسکے عظیم باپ نے دیکھا بھی نہیں۔ سوکارنو نے اپنی شدید علالت کے دوران حکومت سے درخواست کی تھی کہ رتنا دیوی کو زندگی کے آخری لمحات میں ان کے پاس آنے کی اجازت دی جائے۔ حکومت نے انکی یہ درخواست قبول کر لی اور رتنا اپنے شوہر کے انتقال سے دس گھنٹے قبل پیرس سے روانہ ہوئیں اور رات گئے جکارتہ پہنچ گئیں۔ ڈاکٹر سوکارنو کی موت کے وقت رتنا سری دیوی اپنے محبوب خاوند کے پاس موجود تھیں۔ ان کے علاوہ سابق صدر کے خاندان کے بیشتر افراد بھی موت کے وقت ان کے پاس موجود تھے ؂

ڈاکٹر سوکارنو انڈونیشی زبان کے زبردست مقرر تھے انہوں نے بائیس سال تک انڈونیشیا پر بڑے دھڑلے سے حکومت کی۔ انہیں ملک میں مکمل اختیارات حاصل تھے۔ ان کی زندگی میں پانچ مرتبہ انہیں ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی مگر وہ ہر بار بچ جاتے رہے ؂

# دعائیہ فہرست تحریک جدید سال

۳۶
۲۶
۵

امسال ۲۹ رمضان المبارک تک جن خوش نصیب افراد نے اپنا چندہ تحریک جدید ادا فرما دیا تھا ان کے نام بغرض دعا قسط وار ھدیۂ قارئین کئے جاتے رہے ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں حسب ذیل تاریخوں کے پرچے ملاحظہ فرمائے جائیں۔ بقیہ افراد ضمیمہ ھذا میں درج ہیں ان سب کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے:-

۱۳ تبلیغ (فروری) ۲۴ تبلیغ۔ ۱۳ امان (مارچ) ۱۴ امان، ۱۷ امان ۶ شہادت (اپریل) ۲۴ شہادت، ۲۵ شہادت، ۱۳۴۹ ھش

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

## لاہور

| | | روپے |
|---|---|---|
| مکرم محمد یحییٰ صاحب | نیلہ گنبد | ۶۵-۰۰ |
| محترمہ اہلیہ صاحبہ | " | ۱۸-۶۵ " |
| مکرم محمود احمد صاحب ناصر ابن محمد یحییٰ صاحب | " | ۵۰-۰۰ " |
| محترمہ اہلیہ محمود احمد صاحب ناصر | " | ۲۰-۰۰ " |
| مکرم منظور احمد صاحب | " | ۱۰-۲۵ " |
| " خالد منصور احمد صاحب | " | ۱۰-۲۵ " |
| ملا سائکل ہاؤس (محمد یحییٰ خان) | " | ۳۰-۰۰ " |
| محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں محمد حسین صاحب | | ۱۱-۷۵ " |
| منجانب خود مرحومہ منجانب ہاجرہ بیگم مرحومہ | | ۵-۰۰ " |
| محترمہ اہلیہ میاں عبدالماجد صاحب | | ۲۵-۰۰ " |
| مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب | | ۳۰-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ دبگان " | " | ۲۰-۰۰ |
| مکرم محمد ایوب خان صاحب | | ۲۰-۲۵ |
| " حکیم الرحمٰن صاحب | | ۱۶-۰۰ |
| " لطیف احمد صاحب آف منصوری | | ۱۰-۰۰ |
| محترمہ اہلیہ صاحبہ عبدالرؤف صاحب | | ۱۳-۵۰ |
| مکرم ماسٹر حسن دین صاحب | بھاٹی گیٹ | ۵۱-۵۰ |
| " حکیم حنیف احمد صاحب | | ۲۱-۰۰ |
| " محمد صدیق صاحب شاکر | | ۳۳-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ " | " | ۱۱-۰۰ |
| دختران " | " | ۱۷-۵۰ |
| محمد حفیظ صاحب نسیم مع اہلیہ صاحبہ | | ۲۵-۰۰ |
| محمد سلیم صاحب | | ۱۲-۰۰ |
| حکیم مبارک احمد صاحب | | ۲۵-۰۰ |
| مستری نذر محمد صاحب | | ۶۱-۰۰ |
| بابو سلامت علی صاحب | | ۱۲-۰۰ |
| امۃ الحفیظ صاحبہ مع لواحقین | پرانی انارکلی | ۵۳-۰۰ |
| چوہدری عابد علی صاحب بٹر | " | ۵۲-۰۰ |
| ملک عبدالحمید صاحب عارف | دارالذکر | ۱۱۰-۰۰ |
| شاہدہ نذیر صاحبہ | " | ۱۰-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ شیخ احمد علی صاحب | " | ۱۵-۰۰ |
| چوہدری نصیر احمد صاحب | راج گڑھ | ۱۰۰۰-۰۰ |
| شیخ ریاض قدیر صاحب | " | ۲۱-۰۰ |
| میمن خادم حسین صاحب مع اہلیہ صاحبہ | دہلی دروازہ | ۴۵-۰۰ |

| | | |
|---|---|---|
| اخوند فیاض احمد صاحب | محمد نگر | ۲۴۵-۰۰ |
| چوہدری خلیل احمد صاحب | | ۱۶-۵۰ |
| والدہ صاحبہ کیپٹن نثار احمد صاحب | مدینہ کالونی | ۱۱-۰۰ |
| انچارج صاحب مدینہ کالونی سکول | | ۱۰-۰۰ |
| کرنل جی ایم اقبال صاحب | کینال پارک | ۴۵۳-۰۰ |
| ایس جی یزدانی صاحب | " | ۱۸۰-۰۰ |
| چوہدری علی محمد صاحب | | ۲۳-۰۰ |
| شیخ انوار الرسول صاحب | | ۱۶۰-۰۰ |
| منور احمد صاحب قیصر | باغبان پورہ | ۱۲-۰۰ |
| خواجہ مبارک احمد صاحب | " | ۱۱-۰۰ |
| عبدالرحیم صاحب ٹھیکیدار | " | ۱۲-۰۰ |
| محمود احمد صاحب فاروقی مع اہلیہ صاحبہ | " | ۳۳-۰۰ |
| مسعود احمد صاحب فاروقی | | ۱۳-۲۵ |
| شیخ حمید احمد صاحب ظفر | | ۱۰۱-۰۰ |
| عبدالمجید صاحب مع اہلیہ | | ۲۹-۰۰ |
| میاں عبدالرحمٰن صاحب | | ۱۱-۰۰ |
| محمد ابراہیم صاحب | | ۱۱-۰۰ |
| حکیم عبدالرؤف صاحب | | ۳۲-۰۰ |
| حکیم عبدالرحیم صاحب بھٹی مع اہلیہ صاحبہ | | ۲۹-۰۰ |
| مستری محمود احمد صاحب " | | ۱۲-۰۰ |
| طالع بی بی صاحبہ و عصمت ناز صاحبہ | | ۱۲-۵۰ |
| مستری غلام محمد صاحب | | ۱۰-۲۵ |
| چوہدری عبدالسلام صاحب | | ۱۱-۲۵ |
| محمد حسین صاحب | | ۱۰-۵۰ |
| سردار بشیر احمد صاحب انجینئر صدر حلقہ اسلامیہ پارک | | ۱۰-۰۰ |
| خان عزیز محمد خان صاحب | " | ۷۳-۰۰ |
| مرزا عبدالکریم صاحب | " | ۱۳-۰۰ |
| چوہدری محمد عبداللہ صاحب سیکشن افسر مع اہلیہ صاحبہ | " | ۷۳-۰۰ |
| چوہدری عبدالحفیظ صاحب ایم کام | | ۱۶-۰۰ |
| بشارت احمد صاحب بٹ مع اہلیہ صاحبہ | | ۳۸-۰۰ |
| شیخ عبدالرحیم صاحب | مصری شاہ | ۱۰۰۰-۰۰ |
| شیخ محمد بشیر صاحب | " | ۱۰۰۰-۰۰ |
| شیخ محمد علی صاحب مع لواحقین | " | ۱۱۱-۰۰ |
| شیخ رحمت علی صاحب | " | ۱۰۹-۰۰ |
| شریف احمد صاحب ٹھیکیدار | " | ۲۴۷-۰۰ |
| بابو عبدالرحمٰن صاحب | " | ۱۳۹-۵۰ |

| | | |
|---|---|---|
| چوہدری عبدالحق صاحب منجانب بچگان | مصری شاہ | ۲۰-۰۰ |
| شیخ عبدالحمید صاحب | مزنگ | ۱۵-۰۰ |
| پیر محمد اقبال صاحب | " | ۲۰-۰۰ |
| طاہر احمد صاحب زیدی | | ۱۱-۰۰ |
| ماسٹر محمد علی خان صاحب مع اہلیہ صاحبہ | | ۲۰-۵۰ |
| میاں محمد رفیق صاحب سیکرٹری تحریک جدید | " | ۱۴۳-۰۰ |
| محمد سعید صاحب انجینئر مع اہلیہ صاحبہ | چھاؤنی | ۵۲-۰۰ |
| شیخ محمد سعید صاحب | " | ۵۲-۰۰ |
| کرنل محمد سعید صاحب مع لواحقین | | ۷۵۱-۰۰ |
| محمود حسین صاحب سیکرٹری تحریک جدید | | ۲۵-۰۰ |
| مطیع اللہ خان صاحب مع لواحقین | | ۸۵-۰۰ |
| چوہدری محمد نذیر صاحب | سمن آباد | ۱۰۰-۰۰ |
| بیگم صاحبہ ملک مبارک احمد صاحب | " | ۱۰-۰۰ |
| شیخ ذکاء اللہ صاحب | " | ۳۰-۰۰ |
| شیخ فضل احمد صاحب | " | ۳۴-۰۰ |
| شیخ قمر احمد صاحب | " | ۲۵-۰۰ |
| چوہدری مبارز احمد صاحب | " | ۱۱-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام رسول صاحب | مغل پورہ | ۴۰-۵۰ |
| چوہدری غلام رسول صاحب منجانب لواحقین | " | ۴۳-۵۰ |
| مستری عبدالرحمٰن صاحب مع اہلیہ صاحبہ | " | ۲۱-۰۰ |
| بچگان میاں عبدالحکیم صاحب | | ۵۴-۰۰ |
| منشی محمد دین صاحب | | ۱۰-۵۰ |
| عبدالمالک صاحب | | ۳۰-۰۰ |
| میاں رحمت علی صاحب | | ۲۱-۵۰ |
| چوہدری محمود احمد صاحب مع لواحقین | | ۱۰۷-۰۰ |
| حافظ کرم الٰہی صاحب | | ۱۱-۰۰ |
| چوہدری محمد خان صاحب سیکرٹری تحریک جدید مع اہلیہ صاحبہ | | ۵۰-۰۰ |
| چوہدری اشرف صاحب | | ۱۲-۰۰ |
| محمد عطاء اللہ صاحب درویش | | ۴۰-۷۵ |
| چوہدری بشارت احمد صاحب ایس آئی | | ۲۰-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ شیخ مبارک احمد صاحب | | ۱۲-۰۰ |
| ایم ایس خالد صاحب | | ۱۳-۰۰ |
| خلیل احمد صاحب ناصر | | ۱۵-۰۰ |
| چوہدری عبدالحمید صاحب ناصر | | ۶۲-۰۰ |
| اعجاز احمد صاحب اعجاز ڈار | | ۱۶-۵۰ |
| چوہدری عمر حیات صاحب | | ۱۰-۰۰ |
| ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امرتسری | سول لائن | ۱۰۰۵-۰۰ |
| چوہدری نور احمد صاحب صدر حلقہ مع لواحقین | " | ۸۹۰-۰۰ |
| حمیدہ بیگم صاحبہ | " | ۱۱-۰۰ |
| چوہدری عبدالقدیر خان صاحب | " | ۳۰-۰۰ |
| چوہدری محمد حسین صاحب | " | ۲۹-۰۰ |
| چوہدری مظہر علی صاحب مع لواحقین | " | ۲۷-۰۰ |
| شیخ محمود الٰہی صاحب مع لواحقین | " | ۲۳-۰۰ |
| شیخ خالد محمود صاحب شمیم | " | ۱۱-۰۰ |
| سید رشید ارشد صاحب | " | ۱۰-۰۰ |
| عبدالسلام صاحب اسلم | " | ۱۰-۰۰ |
| خواجہ عبدالحمید صاحب ڈار | " | ۱۱-۰۰ |
| منصور کرشن صاحب مسعود کرشن صاحب | " | ۱۵-۰۰ |
| شریف بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اشرف صاحب مع لواحقین | | ۲۸-۰۰ |

| | | |
|---|---|---|
| چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم | سول لائن | ۶۷-۰۰ |
| فضل الرحمٰن صاحب درد | " | ۱۰-۰۰ |
| مجیب الرحمٰن صاحب درد | " | ۱۰-۰۰ |
| محمد قاسم صاحب کوثر | " | ۱۰-۰۰ |
| ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرجن مع لواحقین | " | ۱۳۵-۰۰ |
| صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالمالک صاحب | " | ۵۵-۰۰ |
| امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ ملک محمود احمد صاحب | " | ۶۷-۰۰ |
| ملک عبداللطیف سنگوہی صدر حلقہ سنت نگر کرشن نگر | | ۱۸۲۰-۰۰ |
| شیخ احمد حسن صاحب | " | ۵۶-۰۰ |
| قاضی عطاء اللہ صاحب | " | ۵۲-۰۰ |
| رحمت اللہ خان صاحب | " | ۱۸-۰۰ |
| چوہدری عبدالحمید صاحب انجینئر | ماڈل ٹاؤن | ۱۰۰۰-۰۰ |
| قمر احمد صاحب قریشی | " | ۱۰-۵۰ |
| مظفر احمد صاحب قریشی | " | ۱۱-۰۰ |
| بیگم صاحبہ عبدالوحید صاحب لیبر انسپکٹر | " | ۱۰-۰۰ |
| اللہ یار صاحب منور | " | ۱۲-۰۰ |
| احمدہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب | " | ۳۰۵-۰۰ |
| افتخار احمد صاحب شمس | " | ۳۵-۰۰ |
| منصورہ بیگم سمیع اللہ صاحب | " | ۳۳-۰۰ |
| محمد عبداللہ صاحب انسپکٹر | " | ۵۰-۰۰ |
| چوہدری خدا بخش صاحب | سلطان پورہ | ۳۲-۰۰ |
| طاہر محمود صاحب | | ۱۵-۰۰ |
| شیخ ظفر محمود صاحب | | ۲۱-۰۰ |
| فضیلت جہاں صاحبہ | | ۱۱-۰۰ |

## باٹا پور ضلع لاہور

| | |
|---|---|
| محمد یونس صاحب | ۲۵-۰۰ |
| عبدالغنی صاحب | ۲۲-۰۰ |
| شریف احمد صاحب | ۲۳-۰۰ |
| محمد اختر صاحب | ۱۵-۰۰ |
| اہلیہ محترمہ محمد یونس صاحب | ۱۰-۰۰ |

## شاہدرہ ٹاؤن

| | |
|---|---|
| عبدالقدیر خان صاحب مع لواحقین | ۶۱-۰۰ |
| ڈاکٹر حکیم اللہ صاحب | ۱۵-۰۰ |

## ھانڈو

| | |
|---|---|
| چوہدری صفدر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ مع لواحقین | ۱۷۲-۲۵ |
| عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال مع اہلیہ صاحبہ | ۵۱-۰۰ |
| محمد شفیع صاحب | ۱۱-۰۰ |
| میاں جان محمد صاحب چک نمبر ۶۴ | ۱۰-۰۰ |

## کھڑپڑ

| | |
|---|---|
| مولوی محمد اسحٰق چوہدری مقبول احمد چوہدری بشیر احمد صاحبان | ۱۵-۰۰ |

## کوٹ مہتاب خان

| | |
|---|---|
| محمد بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری دین محمد صاحب | ۶۲-۰۰ |

## ضلع گوجرانوالہ

| | | |
|---|---|---|
| رشید احمد صاحب | تونڈی کھجور والی | ۱۰-۰۰ |
| عطاء اللہ صاحب | | ۱۹-۶۹ |

محمد شفیع صاحب ٹھیکیدار تلونڈی کھجور والی ۱۳-۰۰
میاں بشیر احمد صاحب علی پور چٹھہ ۱۸-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۱۶-۰۰
میاں احمد دین صاحب " ۱۶-۰۰
چوہدری غلام رسول صاحب " ۲۵-۰۰
شیخ احمد دین صاحب حافظ آباد ۲۰-۰۰
محمد صادق صاحب " ۱۰-۰۰
سلطان احمد مجاہد اطراف والدین چک چٹھہ ۱۰-۲۵
احمد ال بی بی صاحبہ " ۱۰-۰۰
مرزا حسن محمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ " ۲۰-۰۰
چوہدری محمد لطیف صاحب نوشہرہ ورکاں ۱۳-۰۰
ڈاکٹر غلام محمد صاحب حق معلم وقف جدید " ۱۲-۷۵
مع اہل و عیال
چوہدری عطاء اللہ صاحب ۱۰-۵۰
نصر اللہ خان صاحب تولیکی ۱۵-۰۰
حاجی میاں محمد شریف صاحب مع لواحقین گوجرانوالہ ۱۰۰۰-۰۰
ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی " ۳۴-۰۰
بابو اقبال محمد خان صاحب " ۱۰۰۰-۰۰
شیخ معراج دین صاحب ۲۱-۵۰
حکیم نظام جان صاحب ۱۵۰-۰۰
میر محمد اسلم صاحب ۱۰۳-۰۰
ڈاکٹر محمد جی صاحب احمدی مع بچگان " ۵۰۵-۰۰
میر محمد اکبر صاحب " ۱۰۵-۰۰
اللہ کلی صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب ۲۴-۰۰
عبدالحمید صاحب قریشی مع لواحقین " ۲۰۰-۰۰
چوہدری پیر محمد صاحب مع پسر " ۱۵۷-۰۰
بابو عبدالکریم صاحب " ۱۶-۷۵
ماسٹر عبدالعزیز صاحب " ۲۱-۵۰
بابو محمد رمضان صاحب " ۲۶-۰۰
مراد علی صاحب " ۱۰-۵۰
صاحبزادگان میر محمد اسلم صاحب " ۲۳-۰۰
چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ " ۳۳-۰۰
محمد یعقوب صاحب " ۱۳-۰۰
چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ " ۱۱۰-۰۰
بابو عبدالحفیظ صاحب " ۱۰-۷۵
بابو اسد محمود صاحب گوندل " ۱۶-۰۰
شیخ عبدالمجید صاحب مرحوم " ۱۰۵-۰۰
میر محمد حنیف صاحب " ۱۲-۰۰
قاضی نذیر احمد صاحب لدھیانہ والا " ۱۵-۱۲
چوہدری نعیم احمد صاحب " ۲۳-۰۰
بابو اقبال الٰہی صاحب " ۳۰-۰۰
خواجہ خلیل احمد صاحب " ۲۸-۰۰
بابو محمد اشفاق صاحب گوندل " ۱۲۷-۰۰
[illegible] احمد صاحب " ۲۵۰-۰۰
ایس اے نسیم صاحب گوجرانوالہ ۱۰-۰۰
محمد صادق صاحب [illegible] " ۱۰-۸۸
بابو ناصر احمد صاحب [illegible] " ۱۲-۰۰
محمد حفیظ صاحب [illegible] " ۱۸-۰۰
سعید احمد صاحب پسر [illegible] " ۱۵-۰۰
محمد غلام [illegible] " ۱۲-۰۰
[illegible] " ۱۰-۵۰

رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد انور صاحب " ۱۰-۵۰
اصغری خانم صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب سولنگی " ۱۶-۰۰
حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام علی صاحب " ۹-۰۰
صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب " ۹-۰۰
اہلیہ خواجہ محمد لطیف صاحب " ۱۲-۰۰
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ گلاب دین صاحب " "
فضیلت بیگم صاحبہ بابو محمد رمضان صاحب " ۱۱-۲۵
عنایت بیگم صاحبہ بابو عبدالکریم صاحب " ۱۰-۲۵
مرم عبدالغنی صاحب درویش " ۲۷-۰۰
شیخ محمد نورالدین صاحب مع برادران " ۱۰-۰۰
چوہدری طاہر محمود صاحب باجوہ " ۱۶۰-۰۰
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ حمید قریشی صاحب " ۶۰-۰۰
ناصر حسین صاحب بھٹی " ۱۰-۰۰
چوہدری واسع احمد صاحب باجوہ " ۱۰-۵۰
ہشام احمد صاحب باجوہ " ۱۰-۵۰
حمید الدین صاحب " ۱۵-۰۰
انوار احمد جان صاحب " ۵۰-۰۰
بابو عبداللطیف صاحب " ۱۰-۰۰
چوہدری سعید احمد صاحب [illegible] " ۱۰-۰۰
سعید احمد صاحب [illegible] محمد اسمٰعیل صاحب " ۲۰-۰۰
میر محمد اکرم صاحب ۲۶-۰۰
میاں اللہ [illegible] صاحب ترگڑی ۱۰-۵۰
منشی عبدالرحمن صاحب " ۲۱-۰۰
عنایت اللہ صاحب " ۱۰-۰۰
محمد صدیق [illegible] جامکے چٹھہ ۱۰-۰۰
چوہدری [illegible] صاحب قلعہ جے سنگھ ۲۵-۰۰
میاں فضل دین صاحب حافظ آباد ۱۲-۰۰
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مع لواحقین " ۲۹-۰۰
ملک حمید اللہ ابن ملک برات علی صاحب " ۲۵-۵۰
ملک عبدالوحید صاحب سلیم چیڑیں " ۳۶-۰۰
عبدالحمید صاحب پنج ہتھہ ۱۰-۵۰
چوہدری سردار خان صاحب کولو تارڑ ۳۰-۰۰
محمد فیروز صاحب " ۴۶-۰۰
نذیر احمد صاحب " ۳۲-۰۰
عبداللطیف صاحب " ۲۶-۰۰
اللہ بخش صاحب " ۲۱-۰۰
چوہدری سلطان علی صاحب مع لواحقین گجو چک ۴۳-۰۰
محمد علی صاحب بانگٹ اونچے ۱۵-۱۲
چوہدری افضل خان صاحب " ۹۱-۰۰
نذر محمد صاحب " ۱۰-۵۰
[illegible] عنایت اللہ بانگٹ اونچے ۱۰-۰۰
احمد خان صاحب مدرسہ چٹھہ ۱۰-۵۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری [illegible] صاحب " ۱۷-۰۰

## ضلع سیالکوٹ

حاجی محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار نائب امیر ضلع سیالکوٹ میانہ پورہ سیالکوٹ شہر ۱۲۶۰-۰۰
بابو فضل الدین صاحب مع اہل و عیال " ۹۱-۰۰
سید احمد علی صاحب " ۳۵-۸۰
چوہدری غلام نبی صاحب " [illegible] ۱۳-۲۵

چوہدری عمر الدین صاحب چھور کلاں ۲۰-۰۰
میاں محمد رمضان صاحب مع لواحقین مہدی پور کھتووالی ۲۷-۲۸
میاں عثمان حیدر صاحب " ۱۱-۰۰
غلام نبی صاحب مدرس میرک فتح گڑھ ۳۰-۰۰
شریفاں بی بی صاحبہ ڈسکہ کلاں ۱۰-۵۰
چوہدری عبدالحق صاحب مع اہل و عیال پنڈی بھاگو ۳۸-۰۰
میر مبشر احمد صاحب مع خاندان پسرور ۶۷-۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب امیر حلقہ داتہ زید کا ۹۰-۰۰
چوہدری محمد عبداللہ صاحب باجوہ مع لواحقین ظفروال ۱۸-۰۰
مولوی محمد عبداللہ صاحب نارووال
چوہدری خان بہادر صاحب سمبڑیال ۲۵-۰۰
سید بیگم صاحبہ بنت ملک فیروز الدین صاحب ساہووالہ ۷۴-۰۰
چوہدری محمد طفیل صاحب رائے پور دلم ۷۲-۰۰
چوہدری نواب الدین صاحب بھروکے ۴۰-۰۰
میاں محمد فاضل صاحب " ۱۲-۰۰
چوہدری غلام احمد صاحب " ۱۱-۰۰
چوہدری غلام سرور صاحب " ۱۱-۰۰
محمد رفیق صاحب " ۱۲-۰۰
مکرم عتیق الرحمن صاحب " ۱۱-۰۰
بشیر احمد صاحب " ۱۱-۰۰
سردار احمد صاحب " ۱۱-۵۰
عبدالرشید صاحب " ۱۱-۰۰
چوہدری نذیر احمد صاحب خادم مع اہلیہ و لاجہ ناصرہ صدیقہ گھٹیالیاں خورد ۱۰-۰۰
خواجہ قدرت اللہ صاحب بدوملہی ۲۳-۰۰
مولوی محمد عبداللہ صاحب بزاز " ۲۲-۰۰
ماسٹر غلام احمد صاحب " ۱۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ اول و ثانی ماسٹر غلام احمد صاحب " ۲۲-۰۰
ڈاکٹر نورالدین صاحب " ۱۵-۵۰
اہلیہ صاحبہ قدرت اللہ صاحب " ۱۲-۱۲
والدہ صاحبہ مرحومہ قدرت اللہ صاحب " ۱۲-۱۲
شیخ حبیب احمد صاحب " ۱۲-۰۰
عبدالغنی صاحب بٹ " ۱۱-۰۰
خواجہ محمد لطیف صاحب مع مکرمہ اہلیہ صاحبہ " ۱۷-۵۰
منور احمد صاحب صراف " ۱۱-۲۵
اہلیہ منور احمد صاحب " ۱۰-۲۵
محمد رفیق صاحب " ۱۱-۰۰
میرزا محمد الدین صاحب مع اہلیہ " ۱۰-۰۰
خواجہ منظور احمد مع لواحقین ۱۶-۱۲
خواجہ غفور احمد صاحب بدوملہی ۱۰-۰۰
صوفی محمد الدین صاحب " ۱۰-۰۰
شیخ محمد طفیل " ۱۰-۵۰
شیخ عبدالکریم صاحب مع لواحقین " ۲۶-۰۰
نصیر احمد صاحب صراف مع اہلیہ و بچگان " ۲۲-۲۵
چوہدری لال دین صاحب " ۱۰-۰۰
خلیفہ عبدالعزیز صاحب بجانب محمد رفیق محمد صدیق " ۱۰-۰۰
میاں چراغ دین صاحب " ۱۰-۵۰
میاں اللہ رکھا صاحب " ۱۰-۰۰
اہلیہ ماسٹر بشیر احمد صاحب " ۱۰-۰۰
مولوی محمد ابراہیم صاحب محمد اسحٰق صاحب " ۱۰-۲۵
ڈاکٹر [illegible] لطیف احمد صاحب مع اہل و عیال ۱۰-۲۵

مولوی غلام احمد صاحب بزاز مع اہلیہ " ۱۶-۰۰
خواجہ ہدایت اللہ صاحب مع اہلیہ " ۱۲-۰۰
محمد شفیع و محمد صادق صاحب " ۱۰-۲۵
چوہدری محمد اکبر صاحب " ۱۷-۵۰
اقبال بیگم صاحبہ و مولوی غلام حیدر صاحب " ۱۴-۰۰
مبارک احمد صاحب ایوبی و منیر احمد صاحب " ۱۰-۷۵
چوہدری حیات محمد و مبارک احمد صاحبان " ۱۰-۷۵
چوہدری محمد طفیل صاحب سعید و بشیر احمد صاحب ابن محمود احمد صاحب " ۱۳-۳۰
ماسٹر امین اللہ صاحب و حاجی لال الدین صاحب " ۱۱-۷۲
ملک احمد دین صاحب کھرپہ ۱۱-۱۲
چوہدری نیک محمد صاحب مع لواحقین کھرپہ ۶۱-۰۰
چوہدری محمد حسین صاحب مع لواحقین " ۹۹-۰۰
چوہدری محمد حسین صاحب ڈسکہ " ۱۱-۱۰
چوہدری محمد شفیع صاحب " " ۱۴-۰۰
مرزا نصیر احمد صاحب " " ۲۷-۰۰
بشیر احمد صاحب صراف مع اہلیہ " ۶۰-۰۰
ملک محمد حنیف صاحب " ۱۲-۰۰
ملک عبداللطیف صاحب مومن و حسین بی بی صاحبہ " ۱۳-۰۰
محمد شفیع صاحب درزی " ۱۲-۲۵
ماسٹر محمد شریف صاحب ایم اے مع لواحقین " ۱۵۵-۲۵
ماسٹر محمد شریف مع لواحقین خانانوال میانوالی ۴۶-۱۰
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب مع اہلیہ صاحبہ " ۴۶-۲۴
حاجی خدا بخش صاحب مع اہلیہ صاحبہ " ۳۵-۰۶
خواجہ محمد امین صاحب مع جملہ اہل و عیال سمبڑیال ۱۰۱۰-۰۰
میاں احمد الدین صاحب مع اہلیہ صاحبہ " ۴۴-۰۰
عزیز بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد امین صاحب " ۳۱-۰۰
میاں عبدالمنان صاحب مع اہلیہ حمیدہ بیگم صاحبہ " ۱۳-۰۰
عبدالستار صاحب " ۱۵-۰۰
سردار احمد صاحب " ۱۰-۵۰
چوہدری عنایت اللہ صاحب عنیووالی ۱۰-۰۰
ماسٹر امین اللہ صاحب " "
حاجی لال دین صاحب " "
شیخ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹ ۱۵-۲۵
عبدالغنی عبدالرحیم صاحبان " ۲۰-۰۰
مبارک احمد صاحب " ۱۵-۰۰
شیخ تصور الرحمن صاحب " ۳۰-۰۰
میاں غلام محمد صاحب صراف مع لواحقین " ۱۳۶-۵۰
میاں عبدالحی صاحب مع لواحقین " ۸۱-۰۰
خواجہ اللہ دتہ صاحب " ۵۰-۵۰
میاں شمس الدین صاحب " ۱۷۷-۰۰
قریشی محمد عبداللہ صاحب مع اہلیہ صاحبہ " ۳۱-۷۵
فضل کریم صاحب " ۱۰-۰۰
محمد ابراہیم صاحب " ۱۰-۵۰
محمد اسلام " ۱۰-۵۰
قریشی بشیر حسین صاحب " ۱۲-۰۰
مبارک احمد صاحب " ۱۰-۵۰
ضیاء اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری امتیاز احمد صاحب باجوہ ۱۰-۰۰

| | | |
|---|---|---|
| عبدالقدوس صاحب | ؍ | ۱۰-۲۵ |
| نذیر احمد صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| محمد شفیع صاحب صراف مع لواحقین | ؍ | ۵۵-۰۰ |
| محمد بشیر صاحب صراف مع لواحقین | ؍ | ۲۲-۵۰ |
| مرزا غلام نبی صاحب | ؍ | ۱۰-۳۱ |
| ریشم بی بی صاحبہ | ؍ | ۱۲-۵۰ |
| نذیر احمد صاحب منجانب لواحقین | ؍ | ۳۸-۶۲ |
| نسیم اختر صاحبہ اہلیہ دختر خواجہ ظفر احمد صاحب | | ۲۵-۰۰ |
| مولوی طالب علی صاحب | بھاگووال | ۱۱-۶۰ |
| محمد اکرم صاحب | ؍ | ۱۱-۵۰ |
| چوہدری چراغ الدین صاحب مع اہلیہ صاحبہ | بھڈال | ۳۸-۶۲ |
| نواب دین صاحب مع اہلیہ صاحبہ | ؍ | ۲۳-۰۰ |
| ہاشم بی بی صاحبہ | ؍ | ۲۰-۷۵ |
| خورشید بیگم و برکت بی بی صاحبہ | چونڈہ | ۱۱-۰۰ |
| چوہدری محمد شفیع صاحب | منڈیکے گورایہ | ۱۷-۰۰ |
| میاں منیر احمد صاحب | وچھڈ و بسرا | ۱۱-۰۰ |
| محمد حسین صاحب | ؍ | ۱۰-۲۵ |
| منشی سلطان احمد صاحب مع لواحقین | | ۱۸۵-۰۰ |
| نصراللہ خان صاحب | عزیز پور ڈگری | ۳۰-۰۰ |
| چوہدری اللہ دتہ صاحب معرفت پسر خود | ؍ | ۲۱-۰۰ |
| خدا بخش صاحب مع اہلیہ صاحبہ | | ۳۶-۵۰ |
| غلام رسول صاحب مع اہلیہ صاحبہ | | ۱۴-۰۰ |
| برکات احمد و بشریٰ بیگم صاحبہ | | ۱۹-۰۰ |
| عنایت اللہ صاحب مع لواحقین | کوٹ کرم بخش | ۵۳-۰۰ |
| منشی خان صاحب | کلاس والہ | ۱۰-۵۰ |
| قریشی محمد رفیق صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| خلیل احمد صاحب | ؍ | ۱۰-۵۰ |
| محمد صدیق صاحب | مانگا چانگریاں | ۲۰-۰۰ |
| شکر دین صاحب | مانگا چانگریاں | ۱۱-۵۰ |
| فتح محمد صاحب | ؍ | ۱۷-۲۵ |
| محمد یوسف صاحب | ؍ | ۱۸-۷۵ |
| سعید احمد صاحب | ؍ | ۲۸-۷۵ |
| مولوی عبدالکریم صاحب | ؍ | ۱۷-۵۰ |
| سردار خان صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| رسول بی بی صاحبہ زوجہ بشیر احمد صاحب | ؍ | ۱۰-۷۵ |
| عطاء اللہ صاحب مع اہلیہ صاحبہ | مالوکے تتلے | ۲۲-۰۰ |
| چوہدری حسن محمد صاحب | موسے والہ | ۱۷-۷۵ |
| لواحقین | ؍ | ۴۷-۲۵ |
| چوہدری مختار احمد صاحب | ؍ | ۱۰-۵۰ |
| کریم بی بی صاحبہ والدہ عبدالحق صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| چوہدری فضل دین صاحب | ؍ | ۱۱-۰۰ |
| سید مودود احمد صاحب | ؍ | ۱۰-۵۰ |
| مرزا محمد حسین صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| مرزا سلیم احمد صاحب | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| سید احمد شاہ صاحب آنریری مبلغ | متفرق | ۱۰-۰۰ |

## ضلع شیخوپورہ

| | | |
|---|---|---|
| چوہدری نذیر احمد صاحب | کرتو | ۳۳-۳۵ |
| مستری اللہ دتہ صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| حکیم علی احمد صاحب معلم مع اہل و عیال | بیدادپور | ۹۴-۲۵ |
| محمد اشرف صاحب | ننکانہ | ۱۰-۰۰ |
| ڈاکٹر سعید احمد صاحب مع لواحقین | دار برٹن | ۱۵۰-۰۰ |
| محمد یوسف صاحب | بھیکی | ۱۷-۰۰ |
| مولوی عبدالرحمٰن صاحب | آنبہ | ۲۳-۰۰ |
| شیخ محمد بشیر آزاد مع لواحقین | منڈی مریدکے | ۸۹-۹۸ |
| منشی نور حسین صاحب مع لواحقین | ؍ | ۱۴۶-۴۸ |
| حاجی محمد ابراہیم صاحب مع اہلیہ محترمہ | ؍ | ۱۴-۵۰ |
| شیخ رشید احمد صاحب مع لواحقین | ؍ | ۱۹-۶۲ |
| عبدالکریم صاحب | ؍ | ۱۲-۰۰ |
| محمد عطا بی صاحب | ڈھاکے | ۲۰-۰۰ |
| شیخ گلزار محمد صاحب مع لواحقین | شیخوپورہ | ۵۲-۹۹ |
| ناصر احمد صاحب عباسی | ؍ | ۳۰-۰۰ |
| ؍ ؍ از طرف والدہ صاحبہ | | ۱۰-۰۰ |
| ؍ ؍ والد صاحب فضل الٰہی مرحوم عباسی | | ۱۰-۰۰ |
| ڈاکٹر کیپٹن غلام محمد صاحب مع اہلیہ مرحومہ | جہیر ۱۱۷ | ۱۰۲-۰۰ |
| سید علی ہاشمی صاحب مع اہل و عیال | ؍ | ۲۹-۰۰ |
| عطاء اللہ صاحب نمبردار | ؍ | ۱۴-۵۰ |
| بشیر احمد صاحب برادر | ؍ | ۱۴-۵۰ |
| غلام احمد صاحب مع اہلیہ محترمہ | ؍ | ۲۵-۲۵ |
| حافظ محمد اسمٰعیل صاحب | ؍ | ۱۲-۰۰ |
| چوہدری رحیم بخش صاحب مرحوم بذریعہ عطاء اللہ صاحب | ؍ | ۲۵-۵۰ |
| چوہدری سید احمد معہ اہلیہ محترمہ | کرتو | ۱۱-۸۲ |
| مقصود احمد صاحب بٹر | ؍ | ۲۵-۰۰ |
| عبدالمنان صاحب مع لواحقین | آنبہ | ۳۱-۰۰ |
| رائے محمد کھرل | جھنگڑ حاکم والہ | ۱۵-۰۰ |
| چوہدری صلاح الدین صاحب خورد | آنبہ کرم پورہ | ۲۲-۰۰ |
| ؍ از طرف والدین | ؍ | ۱۱۲-۰۰ |
| نصیر احمد صاحب | ؍ | ۱۶-۰۰ |
| احمد خان صاحب کالیہ | ؍ | ۲۵-۰۰ |
| میاں غلام مصطفیٰ خان صاحب | ؍ | ۲۳-۲۵ |
| ملک عبدالحمید صاحب | دار برٹن | ۱۱-۵۰ |
| چوہدری محمد اسلم صاحب | شیخوپورہ | ۲۵-۰۰ |
| رائے عبدالرحمٰن صاحب | ؍ | ۳۰-۵۰ |
| برکات احمد صاحب | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| رائے عبدالقدیر صاحب | ؍ | ۱۳-۰۰ |
| چوہدری حبیب اللہ صاحب | ؍ | ۱۶-۰۰ |
| منیر بیگم اہلیہ چوہدری مقبول احمد صاحب | ؍ | ۹۰-۰۰ |
| شیخ محمد علی صاحب مع لواحقین | چوہڑکانہ | ۵۴-۰۰ |
| محمد ابراہیم صاحب | ؍ | ۱۸-۲۵ |
| محمد رشید شاہ صاحب | ؍ | ۱۰-۲۵ |
| جان محمد صاحب | ؍ | ۱۴-۹۴ |
| شیر علی صاحب ظفر مع اہلیہ | ؍ | ۲۴-۰۰ |
| بشیر احمد صاحب | بلڑکے | ۱۱-۵۰ |
| مختارہ بیگم صاحبہ | ؍ | ۱۱-۵۰ |
| حسین بی بی و فتح محمد صاحب | ؍ | ۱۱-۵۰ |
| ڈاکٹر علی احمد صاحب | جھبران | ۱۰-۰۰ |
| نذیر احمد صاحب مع لواحقین | سرائے | ۳۰-۰۰ |
| ہدایت اللہ خان صاحب و رفیق احمد صاحب | کوٹ دیال داس | ۱۵-۲۰ |
| مستری بشیر احمد صاحب مع بچگان | کھچلی درک | ۱۲-۶ |
| مظہر احمد وغیرہ بچگان مع والدہ | ؍ | ۱۰-۱۲ |
| منہ اللہ رکھا صاحب | ؍ | ۱۰-۱۲ |
| چوہدری عنایت اللہ صاحب | ؍ | ۱۰-۱۲ |
| رسول بی بی صاحبہ اہلیہ | ؍ | |
| مستری اللہ رکھا مع بچگان | ؍ | کم از دس |
| محمد طفیل صاحب | چک ۱۸ بہوڑو | ۱۰-۲۵ |
| غلام محمد صاحب | ؍ | ۱۰-۳۱ |
| محمد یوسف صاحب مع لواحقین | چک ۲۵ سٹھیالی | ۳۰-۲۵ |
| چوہدری غلام فرید | چک ۳۳ دھارووالی | ۱۱-۲۰ |
| محمد بخش صاحب مع بچگان | چک ۴۵ مرڑ | ۱۰-۰۰ |
| عبدالرحمٰن صاحب معلم وقف جدید | چک ۵۳/۳ | ۱۱-۵۰ |
| حاکم علی صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| طالب حسین صاحب | چک ۱۲۰ چلیکی | ۱۰-۰۰ |
| ولایت خان نذیر احمد صاحبان | ؍ | ۱۰-۲۵ |
| حکیم سردار محمد صاحب | چک ۶۴۱ | ۵۷-۰۰ |
| چوہدری محمد بوٹا صاحب | ننگلی ۲۸۵ | ۱۰-۰۰ |
| تاج الدین صاحب | ڈیرہ ارکے | ۱۰-۷۰ |
| متفرق | | |
| فتح بی بی صاحبہ | | ۱۰-۰۰ |

## ضلع ملتان

| | | |
|---|---|---|
| چوہدری فتح محمد صاحب امیر جماعت | ملتان | ۲۹۰-۰۰ |
| منجانب آنحضرت صلعم و حضرت مسیح موعود و حضرت خلیفہ اول و حضرت خلیفہ ثانی رض | ؍ | ۱۱-۰۰ |
| منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ | ؍ | ۱۱-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ چوہدری فتح محمد صاحب | ؍ | ۱۱-۰۰ |
| مظفر احمد، منور احمد پسر فتح محمد صاحب | ؍ | ۱۱-۰۰ |
| چوہدری بشیر احمد صاحب | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| سید حمید احمد صاحب سٹی مجسٹریٹ | ؍ | ۱۳۰-۰۰ |
| چوہدری سعید احمد خان صاحب مدرس | ؍ | ۲۱-۰۰ |
| امۃ النصیر صاحبہ | ؍ | ۱۶-۰۰ |
| اہلیہ رشید احمد خان صاحب | ؍ | ۱۶-۰۰ |
| سیٹھ اللہ جوایا صاحب | ؍ | ۱۲۷-۰۰ |
| خالد پرویز صاحب نشتر کالج | ؍ | ۱۳-۰۰ |
| چوہدری عنایت الٰہی صاحب | ؍ | ۲۱-۰۰ |
| ملک محمود احمد صاحب | ؍ | ۴۸-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| والدین | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| بچگان | ؍ | ۲۰-۰۰ |
| قاضی سعید احمد صاحب سعید | ؍ | ۲۷-۵۰ |
| اہلیہ صاحبہ | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| رفیق احمد صاحب چونگی محرر | ؍ | ۲۰-۵۰ |
| محمد احمد صاحب منیر | ؍ | ۶۰-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| بچگان | ؍ | ۱۵۰-۰۰ |
| محمود احمد صاحب شفیق ایس ڈی او | ؍ | ۵۰-۰۰ |
| محمد علی شیران ہوٹل | ؍ | ۱۱-۰۰ |
| چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب قادیانی | ؍ | ۲۹۰-۲۵ |
| میر نور احمد صاحب تالپور | ؍ | ۱۲۵-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ پیر صلاح الدین صاحب | ؍ | ۱۰۹-۰۰ |
| امۃ النصیر انجم دختر | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| کرنل سید بشیر احمد صاحب | | ۱۱۱-۰۰ |
| صوبیدار محمد عبداللہ صاحب | ؍ | ۲۵-۰۰ |
| گل محمد صاحب اوورسیر | ؍ | ۳۲-۰۰ |
| رانا محمد خان صاحب | ؍ | ۲۷-۰۰ |
| چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب | ؍ | ۳۵-۰۰ |
| چوہدری ذوالفقار علی صاحب | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی | ؍ | ۲۱۰-۰۰ |
| اہلیہ و بچگان | ؍ | ۵۵-۰۰ |
| ماسٹر امیر احمد صاحب | ؍ | ۱۵-۰۰ |
| حافظ عبدالمالک صاحب | ؍ | ۱۱-۲۵ |
| میاں رفیق احمد صاحب ابدال موٹرز | ؍ | ۱۳۵-۰۰ |
| میاں محمد حسین صاحب | ؍ | ۱۳-۵۰ |
| سید محمد انور صاحب ہاشمی | ؍ | ۵۷-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ | ؍ | ۱۲-۰۰ |
| ملک بشیر احمد صاحب مبشر میڈیکو | ؍ | ۱۵۰-۰۰ |
| ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ایم بی بی ایس | بورے والا ضلع ملتان | ۴۱-۰۰ |
| امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ | ؍ | ۴۱-۰۰ |
| مستری عبدالعزیز صاحب | بورے والا | ۱۴-۰۰ |
| شمس الدین صاحب سیال | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| ملک برکت اللہ صاحب ایڈووکیٹ | ؍ | ۲۷-۵۰ |
| ملک نیاز محمد صاحب مرحوم والد | ؍ | ۱۰-۷۰ |
| سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ والدہ مرحومہ | ؍ | ۱۰-۶۰ |
| شیخ محمد اسلم صاحب | دنیاپور | ۳۰۰-۰۰ |
| شیخ محمد انور صاحب | ؍ | ۱۹-۰۰ |
| بچگان شیخ منیر احمد صاحب | | ۱۹-۰۰ |
| محمد موسیٰ صاحب | لودھراں | ۱۶-۰۰ |
| اہلیہ | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| منشی غلام حسین صاحب | ؍ | ۴۸-۰۰ |
| مظفر احمد صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| خلیل احمد صاحب | ؍ | ۱۲-۰۰ |
| محمد ابراہیم صاحب مرحوم | ؍ | ۱۰-۰۶ |
| شیخ محمود احمد صاحب ریلوے | ڈھانیوال | ۱۰-۰۰ |
| میاں اللہ دتہ صاحب مع بچگان | ؍ | ۲۰-۵۰ |
| چوہدری عبدالعزیز صاحب | ؍ | ۲۰-۵۰ |
| محمد افتخار احمد صاحب مع اہلیہ و بچگان | ؍ | ۳۵-۰۰ |
| چوہدری عبدالغنی صاحب خادم | ؍ | ۴۸-۰۰ |
| چوہدری ولی محمد صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| چوہدری شریف احمد صاحب پریذیڈنٹ | | ۵۱-۰۰ |

## ضلع نواب شاہ

| | | |
|---|---|---|
| ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب | قاضی احمد | ۱۲۰-۰۰ |
| اہلیہ | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| عبدالسمیع پسر | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| عبدالحلیم صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |
| عبدالرفیق صاحب | ؍ | ۱۰-۰۰ |

امۃ اللہ صاحبہ دختر " " ۱۰-۰۰
عبدالمومن صاحب پسر " " ۱۰-۰۰
مستری محمد منیر صاحب " ۲۵-۲۵
اہلیہ میاں بچگان " " ۱۰-۰۰
عبدالخالق صاحب " ۲۵-۲۵
اہلیہ دبچگان " " " ۱۰-۰۰
عبدالعزیز خان صاحب " ۲۵-۱۰
اہلیہ دبچگان " " ۱۰-۰۰
انعام الرحمٰن الذر " ۱۵-۰۰
اہلیہ دبچگان " " ۱۰-۰۰
کریم بخش صاحب ۱۰-۰۰

## میرپور خاص

مردان خان صاحب
اہلیہ صاحبہ " دندیگم صاحبہ "
مولوی عبدالرحمٰن صاحب بھٹی "
محمود احمد صاحب "
غلام احمد رشاد ایڈووکیٹ "
چوہدری محمد اسلم صاحب کمیشن ایجنٹ "
فلاح الدین صاحب خادم "
بشارت احمد صاحب "
حمایت خان صاحب "
بشیر احمد صاحب اے ڈی سی "
میاں محمد شریف صاحب بی سروڈ ۲۲-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۱۵-۰۰
مہر خیر محمد صاحب " ۱۵-۰۰
چوہدری نصیر احمد صاحب " ۱۳-۰۰
مہر محمد علی صاحب ۱۵-۰۰
میاں محمد صدیق صاحب قائد " ۱۱-۰۰

## کوئٹہ

شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ ۱۱۰۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۶۵-۰۰
بچگان " " " ۷۵-۰۰
شیخ محمد اقبال صاحب " ۱۱۰۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۶۵-۰۰
بچگان " " ۷۵-۰۰
شیخ کریم صاحب مرحوم " ۱۰۵-۰۰
والدہ شیخ محمد حنیف صاحب " ۶۵-۰۰
مسعود احمد صاحب مرحوم " ۵۰-۰۰
میاں احمد دین صاحب بٹ " ۳۱-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۱۶-۰۰
مرزا محمد حماد صاحب " ۱۲-۰۰
کریم بخش صاحب ڈار مع اہل وعیال " ۳۲۵-۰۰
عبدالوحید خان صاحب " ۲۲-۰۰
ٹائر کا عبدالکریم صاحب " ۳۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۲۵-۰۰
ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم " ۲۵-۰۰
برکت بی بی صاحبہ اہلیہ اللہ دتہ صاحب ڈرائیور ۹-۵۰
ڈاکٹر سراج الحق صاحب " ۲۶۰-۰۰
والدہ صاحبہ " " ۷۰-۰۰
اللہ مرحوم دین محمد خان صاحب " ۷۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۳۰-۰۰
شیخ نذیر احمد صاحب " ۳۶-۰۰
اہلیہ " " ۱۲-۰۰
چوہدری نور احمد صاحب " ۳۴-۰۰
شیخ انوار الحق صاحب " ۱۵-۵۰
شیخ محمد اشرف صاحب " ۲۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۱۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد شریف صاحب " ۱۰-۰۰
ارباب عبدالاکبر خان صاحب " ۲۳۲-۰۰
شیخ اظہار احمد صاحب " ۱۱-۰۰
شیخ ظہیر احمد صاحب " ۱۱-۰۰
عبدالرحمٰن صاحب مصلی پارک " ۱۲-۰۰
والدہ پروفیسر امان اللہ صاحب " ۱۰-۰۰
ماسٹر حاکم علی صاحب " ۵۵-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۱۲-۰۰
اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالمنان صاحب عمر " ۱۰-۵۰
زاہدہ خاتون صاحبہ " ۱۲-۰۰
میاں غلام رسول صاحب شریک " ۳۰-۰۰
میاں سراج الحق صاحب " ۱۲-۰۰
میاں غلام مصطفیٰ صاحب " ۳۰-۰۰
ایم محمد علی ولد گل محمد صاحب " ۱۰-۵۰
نصرت علی صاحب چوہدری " ۱۰-۵۰
امۃ الرحیم صاحبہ " ۱۴-۰۰
مریم بی بی صاحبہ " ۱۰-۵۰

## ضلع مظفر گڑھ

چوہدری عطا محمد صاحب علی پور ۱۰-۰۰
رشید احمد طارق " ۲۰-۰۰
شیخ محمد صادق صاحب " ۱۰۰-۰۰
ماسٹر عبدالعزیز صاحب " ۱۰-۰۰
حبیب اللہ صاحب " ۱۰-۰۰
جان محمد غلام محمد صاحبان " ۱۰-۲۵
سید اخلاق احمد صاحب " ۲۰-۰۰
چوہدری عبداللطیف صاحب ۶۱-۰۰
علی محمد صاحب محمود احمد " ۲۵-۲۵
مولوی نور محمد صاحب " ۲۲-۰۰
جنت خاتون صاحبہ " ۲۲-۰۰
ماسٹر بشیر احمد صاحب " ۱۶-۰۰
نصرت احمد صاحب مرحوم " ۱۰-۰۰
بدر دین صاحب " ۱۰-۰۰
حاجی محمد ابراہیم صاحب " ۱۰-۰۰
محمد مستقیم صاحب " ۱۰-۰۰
سید ناصر علی صاحب " ۱۷-۰۰
نسیم احمد صاحب خلیل " ۳۲-۰۰
سردار محمد صاحب " ۱۵-۵۰

## ضلع سکھر

صوفی محمد رفیع صاحب سکھر ۱۶۰-۰۰
چوہدری محمد حسین صاحب مع اہلیہ صاحبہ " ۴۱-۲۶

اہلیہ ڈاکٹر سراج الحق صاحب " ۱۴۰-۰۰
ڈاکٹر عبدالحمید خان صاحب " ۲۵-۱۵
اہلیہ سعیدہ بیگم صاحبہ " ۱۵-۱۵
ملک عبدالرحمٰن صاحب صوبیدار " ۱۷۶-۰۰
حکیم کرم الٰہی صاحب " ۱۸-۰۰
ملک نثار احمد صاحب " ۱۱۲-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۴۲-۰۰
محمد دین صاحب کشمیری " ۱۵-۰۰
امۃ الباری صاحبہ " ۱۴-۰۰
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عین النعیم صاحب " ۲۵-۰۰
فیاضہ رشید صاحبہ " ۲۵-۰۰
شیخ عزیز الرحمٰن صاحب " ۱۰-۰۰
والدین " ۱۰۰-۰۰
سید یعقوب شاہ صاحب " ۳۱-۰۰
چوہدری محمد حیات صاحب " ۲۲-۵۰
بشیر احمد سکھیرا " ۴۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۱۲-۵۰
شیخ منیر احمد صاحب " ۱۲-۵۰
حاجی خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب " ۳۲۵-۰۰

اہلیہ صاحبہ خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب کوئٹہ ۵۴-۰۰
جمیل احمد صاحب پسر " ۵۴-۰۰
کوثر الرحمٰن صاحب " ۳۲-۰۰
نعیم احمد صاحب " ۳۲-۰۰
فہیم احمد صاحب " ۳۲-۰۰
خلیفہ طاہر احمد صاحب پسر خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب " ۱۶۰-۰۰
چوہدری محمد اسلم صاحب ددہ " ۴۵-۰۰
آنسہ صاحبہ " ۱۰-۰۰
ماسٹر عبدالکریم صاحب " ۷۲-۰۰

## ضلع تھرپارکر

صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷۰ الف کاچیلو ۷۵-۰۰
زینب بی بی صاحبہ دختر صوفی غلام محمد صاحب " ۲۰-۰۰
رمضان بی بی صاحبہ اہلیہ صوفی غلام محمد صاحب " ۳۰-۰۰
اعجاز احمد صاحب " ۲۵-۳۰
مورشید بیگم صاحبہ اہلیہ اعجاز احمد صاحب " ۱۳-۰۰
امۃ الجمیل صاحبہ " ۱۱-۰۰
صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ مورشید الرب صاحب " ۲۵-۱۲
حلیمہ ساجدہ صاحبہ بنت " ۵۰-۱۰
گلزار بیگم صاحبہ زوجہ محمد یعقوب صاحب " ۵۰-۱۰

## ضلع ساہیوال

شیخ رحمت اللہ صاحب ادکارڈ ۵۰۰-۱۳
شیخ فضل محمد صاحب " ۳۶-۰۰
شیخ گلزار احمد صاحب " ۲۵-۱۴
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب " ۱۳-۰۰
ڈاکٹر محمد اقبال صاحب " ۶۵-۰۰
ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب " ۲۷-۰۰
شیخ محمد شریف صاحب " ۶۵-۰۰
قاضی عبدالحمید صاحب " ۴۸-۰۰

## دس روپیہ سے کم ادا کرنے والے افراد

## لاہور

شیخ غلام حسین صاحب منگ
محمد اسماعیل صاحب مغل پورہ
والدہ صاحبہ مرزا کرامت اللہ صاحب
محمد ابراہیم صاحب بٹ سول لائن
سلیم اقبال صاحب "
میاں غلام محمد صاحب باٹا پور "

## ضلع گوجرانوالہ

عمر بی بی صاحبہ تلونڈی کھجور والی
غلام محمد صاحب کھوکھر "
عابدہ بی بی صاحبہ چک چھٹہ
راویہ بیگم صاحبہ گوجرانوالہ شہر
سکینہ بیگم صاحبہ "
عبدالعزیز صاحب خادم مسجد "
داؤد مظفر صاحب ترگڑی

## ضلع سیالکوٹ

عبدالعزیز صاحب نارووال
محمد لطیف صاحب بوٹ میکر بدوملہی
چوہدری دین محمد صاحب عینو والی
مہر بی بی صاحبہ "
چوہدری محمد طفیل صاحب "
چوہدری محمد طفیل صاحب گھٹیالیاں
بشیر احمد صاحب "
ماسٹر امین اللہ صاحب "
حاجی لال دین صاحب "
شیخ منظور احمد صاحب "
اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب

اللہ تعالیٰ نے ہمارے زمانہ میں
**تحریک جدید**
کے ذریعہ قربانیوں کے مواقع پیدا کر دیئے ہیں
پس ہماری جماعت کو چاہیئے کہ تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں (اشاعت اسلام غیر زبانوں میں ترجمہ قرآن مجید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرمان ازلفت الجنۃ للمتقین کے مطابق اپنی جنت کو ہمارے قریب کر دیں آمین (وکیل المال اول تحریک جدید)

## ضلع سرگودھا

مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا ۳۹۰/
محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ ۲۵/
ڈاکٹر سید حاجی جنود اللہ صاحب مرحوم ۳۱
ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ بیگم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ۱۰۰۲
فاطمہ خاتون، صالحہ خاتون، سلیمہ خاتون صاحبات ۶۱-۷۵
چوہدری رحمت علی صاحب مسلم ایم اے ۳۰
بشریٰ خاتون صاحبہ بیگم چوہدری محمد دین انور صاحب ۲۰-۷۵
میر مبارک حسین صاحب ۱۲۵
فہمیدہ کھوکھر صاحبہ ۱۱۲
چوہدری نثار احمد صاحب مع لواحقین ۳۶۵
چوہدری اصغر علی صاحب راجپوت بس سروس ۴۱
شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب پراچہ ۱۵
بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ رشید احمد صاحب ۱۵
حشمت بی بی صاحبہ ۱۰-۶۰
قریشی احمد حسن صاحب ۲۳
عبدالقادر صاحب ۱۰-۱۲
ماسٹر محمد عبداللہ صاحب ۱۹
چوہدری بشیر احمد صاحب پٹوای مع اہلیہ صاحبہ ۳۵
چوہدری ظفر احمد صاحب مجوکہ ۱۱
میاں غلام رسول صاحب مع دختر ۲۰
چوہدری بشیر احمد صاحب مسافر کمیشن شاپ ۱۵
چوہدری نذیر احمد صاحب ساجد ۹۵
مع لواحقین سرگودھا چھاؤنی
ماسٹر محمد اکرم صاحب ادرحمہ ۴۰
محمد عبداللہ صاحب ۱۵-۵۰
ماسٹر شیر علی صاحب ۱۱
ماسٹر محمد حنیف صاحب ۱۰
ماسٹر محمد نذیر صاحب ۱۰-۵۰
ماسٹر احمد دین صاحب ۱۱
سردار محمد صاحب ۱۰
میاں محمد سعید صاحب ۱۲
ماسٹر محمد حیات صاحب ۱۰
علی محمد صاحب ۱۲
مس جمیلہ اختر صاحبہ گھوگھیاٹ میانی ۱۴
میاں فضل کریم صاحب ۱۰
نذیر بیگم صاحبہ ۱۲
رائے خان محمد صاحب ٹھٹھہ جویا ۴۰
حافظ عبدالکریم صاحب خوشاب ۱۲
رانا حمید اللہ صاحب ۱۶
ملک محمد فیروز خان صاحب ۱۰
رانا اللہ دتہ صاحب ۱۱-۵۰
چوہدری بشیر احمد صاحب آڑھتی ۱۰
مکرم عبدالرشید خان صاحب ۳۷

خوشاب
مکرم عبدالغفار خان صاحب ۲۸
رانا عبدالغفور صاحب ۱۰
اہلیہ حافظ عبدالکریم صاحب ۱۲
اہلیہ رانا اللہ دین صاحب ۱۰-۳۴
حامدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ عبدالکریم صاحب ۱۶-۵۰
امۃ النصیر صاحبہ ۱۷
اہل و عیال چوہدری بشیر احمد صاحب ۱۰
اہلیہ صاحبہ قریشی عبدالمنان صاحب ۱۱-۵۰
اہلیہ صاحبہ عبدالرشید خان صاحب مع بچگان ۲۴
ملک عزیز احمد صاحب ۱۱
نصرت جہاں بیگم صاحبہ دختر حافظ عبدالکریم صاحب ۱۱
بچگان رانا اللہ دتہ صاحب ۱۰
چوہدری بشیر احمد صاحب ۱۰
میاں ظہور احمد صاحب مع اہلیہ دودہ ۲۸
ملک محمد عبداللہ صاحب ۱۵
میاں غلام رسول صاحب ۲۰
ملک سلطان علی صاحب ۱۵
میاں غلام احمد صاحب ۱۵
میاں منگر خان صاحب ۱۰-۱۳
خواجہ عطاء اللہ صاحب کوٹ مومن ۱۵
پیر محمد خلیل الرحمٰن صاحب گھوگھیاٹ میانی ۱۰-۵۰
مسعودہ بانو صاحبہ ۱۷-۵۰
حافظ سید بشیر احمد صاحب معلم ہمدانی ۱۱
ملک غلام حسین صاحب ۱۰
ملک محمد افضل صاحب ۹۹
چوہدری محمد اجمل صاحب ۱۲-۲۵
اہلیہ صاحبہ ملک محمد افضل صاحب ۱۲-۲۵
مسرت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اجمل صاحب ۱۳
قاضی کامل الدین صاحب ۱۱-۲۵
ملک الطاف احمد صاحب ۱۴-۲۵
امۃ اللہ صاحبہ قمر ۴۹-۲۵
ملک گلزار احمد صاحب ۱۰
سکینہ بیگم صاحبہ ۱۴-۲۵
ملک محمد اسحٰق صاحب ۱۰-۱۲
ملک طالع مند صاحب مجوکہ ۱۴
جندو ڈی صاحبہ ۱۱
گل محمد صاحب ۱۰
طالع بی بی صاحبہ ۱۰
بخت وڈی صاحبہ ۱۶
صاحبان زوجہ ممتاز صاحب ۱۰
بشریٰ بی بی صاحبہ ۲۰
حاجن بخت وڈی صاحبہ ۱۵
غلام فاطمہ صاحبہ ۱۰
بخت وڈی صاحبہ زوجہ ملک عطاء اللہ صاحب ۱۰
نور بھری بیوہ اللہ داد صاحب ۱۰
محمد خان صاحب عمر آباد ۲۷
راجہ بشیر الدین صاحب جنجوعہ مڈھ رانجھا ۴۸-۵۰
معہ بزرگان

استانی امۃ السلام صاحبہ مڈھ رانجھا ۱۵
ملک داؤد احمد صاحب ہجکہ ۱۳
رابعہ بی بی صاحبہ ۱۰
چوہدری عبدالعزیز خان صاحب چک ۲/T.D.A ۱۴
چوہدری عبدالکریم خان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ۱۱-۵۰
چوہدری عبدالحی صاحب ۱۰-۷۵
سید محمد صاحب چک ۳۵ ج ۳۰
منظور احمد صاحب ۱۰
غلام نبی صاحب دکاندار چک ۳۷ ۱۵
عنایت بیگم صاحبہ ۱۰
چوہدری جلال الدین صاحب مع کنبہ ۶۰
ڈاکٹر احمد خان صاحب ۱۲
رضیہ بیگم صاحبہ ۱۲
مولوی عطا محمد صاحب ۱۳
چوہدری منور احمد صاحب ۱۰
جمعدار عبدالغنی صاحب مع لواحقین ۷۴
چوہدری نور احمد صاحب و فیض احمد صاحب ۱۵
رحمت اللہ حشمت اللہ ہدایت اللہ ۱۵۰
مولا بخش صاحب ۱۰
شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ۳۰-۸۱
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۱۶-۵۰
چوہدری مبارک احمد صاحب چک ۴۳ ۳۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری فیض اللہ صاحب ۱۰
چوہدری محمد اکرم صاحب ۲۰
چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۷۱ ۱۲
شیر محمد صاحب چک ۷۴ ۲۰
نواب دین صاحب ۱۵
چوہدری فتح خان صاحب چک ۷۸ ج ۲۶۰
چوہدری نصیر احمد صاحب ۳۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری نصیر احمد صاحب ۱۵
چوہدری محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی ۱۰۵
چوہدری محمد صدیق صاحب ۱۰
میاں محمد امین صاحب ۱۰
مولوی عقیل احمد صاحب معلم وقف جدید ۱۰
محمد رمضان صاحب ۱۰
چوہدری محمد خان صاحب گوندل ۱۱
عبدالواحد صاحب چک ۹۹ ش ۱۱-۲۵
اہلیہ صاحبہ و بچگان ۲۲-۶۰
ملک نور محمد صاحب ۱۱-۲۵
ملک مظفر خان صاحب چک ۱۵۲ ۲۰-۲۵
لطیف خان صاحب ۱۴
منظور فاطمہ صاحبہ چک ۱۵۲ ۱۰-۵۰
شیر بہادر صاحب ۱۰-۵۰
چوہدری عنایت اللہ صاحب ۱۰-۵۰
صفدر علی، محمد شریف صاحبان ۱۷
میاں محمد امین صاحب بھابڑہ ۲۰

## وصولیات بلا تفصیل

جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا ۱۷۶-۳۶
" مجوکہ ۱۸۰-۶۲
" چک ۸-ایم بی ۵۰
" چک ۳۵-ج ۱۶۴
" چک ۳۳-ج ۱۷۰
" چک ۴۳-ج ۱۷۶-۲۵

## دس روپیہ سے کم وعدہ کنندگان

مہر مبارک احمد صاحب — رانا محمد شفیع صاحب
رانا محمد رمضان صاحب — طالعہ بی بی صاحبہ
خواجہ خان صاحب — فاطمہ بیگم صاحبہ
امۃ القیوم صاحبہ — حکیم محمد حسن صاحب
غلام رسول صاحب — قاضی خلیل احمد صاحب
بیگم مظفر احمد خان صاحب — مہدی صاحب
عبدالرحیم۔

## ضلع جہلم

سیٹھی داؤد احمد صاحب منجانب والد صاحب ۱۲
" منجانب مرحوم والدہ صاحبہ ۱۰
خواجہ شہادت احمد صاحب ۱۲
مرزا مشتاق احمد صاحب چکوال ۱۰-۲۵
نیک محمد صاحب ۱۴
شیخ رشید احمد صاحب ۴۰
مرزا مشتاق احمد صاحب ۱۵-۲۵
ملک مبارک احمد صاحب مع اہل و عیال ۳۳-۱۰
منیر احمد صاحب ۱۰
ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب کالا گجراں ۱۰۲۰
خضر یحییٰ صاحب مع اہل و عیال منگلا ڈیم ۱۰۰
عبدالحفیظ خان صاحب ۳۶
اہلیہ عبدالحفیظ خان صاحب ۱۲
راجہ محمد یوسف صاحب خادم ۱۱-۵۰
ملک اعجاز احمد صاحب دوالمیال ۱۰۰
ملک مبارک احمد صاحب ۴۰
حافظ غلام محمد صاحب مع اہل و عیال ۱۵-۲۵

## ضلع گجرات

ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب گجرات شہر ۱۰۵
خلیل احمد صاحب اوپل ۳۸
صوبیدار محمد یعقوب صاحب ۲۵
مرزا نعیم احمد صاحب ۱۳
رحمت خان صاحب فتح پور ۱۱
محمد خالد صاحب درویش ۱۰-۸۰
سید نذیر حسین صاحب چک ۲۰ ۲۰-۷۵
فضل داد صاحب بہادر خان صاحب کھوکھر غربی ۲۷
محمد خان صاحب جوت لالہ ۱۰-۵۰

مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نمبردار کالرا کلاں ۵۰-۱۴
غلام حیدر صاحب پٹواری ۷۵-۲۰
صوبیدار عزیز الدین صاحب صدر جماعت ۵۰-۴۳
بیگم بی بی صاحبہ ۲۵-۱۵
چوہدری مفتاح احمد صاحب احمد آباد ۲۶ ۰۰-۶۱
حکیم ممتاز احمد صاحب کڑیانوالہ ۰۰-۲۶
اہلیہ صاحبہ ۰۰-۲۲
والدہ صاحبہ ۰۰-۲۵
حاکم بی بی بیوہ میجر غلام علی صاحب ۰۰-۱۰
میاں محمد سرور صاحب ۰۰-۱۴۴
گل محمد صاحب معلم وقف جدید ۰۰-۳۸
غلام رسول صاحب کلانوالہ ۰۰-۱۱
بشیر بیگم صاحبہ بنت غلام رسول صاحب ۰۰-۱۱
صوبیدار غلام رسول صاحب منڈی بہاؤالدین ۰۰-۲۰۰
قاضی سعید احمد صاحب ۰۰-۲۵
عنایت بیگم صاحبہ دختر میجر غلام علی صاحب کرمایانوالہ ۰۰-۱۰
مکرم نور محمد صاحب شادیوال ۰۰-۱۰
صالحہ بی بی صاحبہ شیخ پور ۰۰-۷
چوہدری عبدالکریم صاحب مع اہل و عیال شادیوال ۰۰-۱۲۰
فتح خان اسد اللہ خان صاحب کھاریاں ۰۰-۱۱
نذیر بیگم اہلیہ فتح خان صاحب ۰۰-۱۰
سید بیگم اہلیہ راج علی صاحب ۰۰-۱۰
جنت بی بی صاحبہ اہلیہ سائیں عبدالحق صاحب ۰۰-۱۰
نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد امین صاحب ۵۰-۱۰
بشریٰ بیگم صاحبہ دختر سائیں عبدالحق صاحب ۰۰-۱۰
چوہدری نور داد صاحب ڈوگر ولد غلام محمد صاحب ۲۵-۱۰
صفیہ بیگم اہلیہ چوہدری رحمت خان صاحب افریقی ۰۰-۱۸
سردار خان صاحب مع اہلیہ رشیدہ بیگم صاحبہ ۰۰-۱۰
رحمت بی بی بیوہ چوہدری محمد خان صاحب ۵۰-۱۰
زینب بی بی اہلیہ سلطان احمد عرف چما صاحب ۰۰-۱۰
مبارکہ بیگم اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ۰۰-۲۱
ہاجرہ بیگم بیوہ چوہدری فضل الٰہی صاحب ۰۰-۶۳
چوہدری فضل الٰہی صاحب ڈرائیور ۰۰-۱۰
امیر بیگم صاحبہ اہلیہ ۲۵-۱۰
نور داد صاحب ولد غلام محمد صاحب دکاندار ۲۵-۱۰
سید بیگم اہلیہ سلطان احمد صاحب ۲۵-۱۲
سردار بیگم اہلیہ سردار خان صاحب ۰۰-۱۰
راج علی صاحب دکاندار ۵۰-۱۰
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فیروز خان صاحب ۰۰-۱۰
چوہدری فیروز خان صاحب ۰۰-۱۰
نصرت بیگم اہلیہ غلام احمد صاحب چھپر ۰۰-۱۰
غلام احمد صاحب ولد لال خان صاحب ۰۰-۱۰
لال خان صاحب ولد محمد خان صاحب ۰۰-۱۰
رضیہ تبسم بنت محمد خان صاحب ۰۰-۱۰
اہلیہ صاحبہ مستری فضل کریم صاحب ۰۰-۱۰
رحمت بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری محمد خان صاحب ۰۰-۱۱
بھاگ بھری صاحبہ اہلیہ میاں خان صاحب ۰۰-۱۰

رحمت بی بی صاحبہ بنت خداداد صاحب کھاریاں ۵۰-۱۰
فضل حسین صاحب ۵۰-۱۰
عنایت بیگم صاحبہ ۵۰-۱۱
فضل بیگم صاحبہ منجانب مائی بھولی ۰۰-۱۰
فضل بیگم صاحبہ والدہ سلیم احمد صاحب مرحومہ ۰۰-۱۰
ڈاکٹر محمد شریف صاحب پنڈ عزیز ۰۰-۲۰
شریف احمد۔ رشید احمد صاحبان ۷۸-۲۰
اعظم علی خادم علی صاحبان سلوک کلاں ۶۸-۲۰
پروین اختر۔ سردار بی بی صاحبات ۴۰-۱۰
بشریٰ۔ زبیدہ۔ سکینہ ۳۸-۱۰
سردار بی بی والدہ رشید احمد صاحب ۳۸-۱۰

## ضلع ہزارہ

مولوی عبدالرحمٰن صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۰۰-۲۰
محمد یوسف صاحب معہ اہل و عیال داتہ ایبٹ آباد ۰۰-۲۰۵
ماسٹر عبدالوحید صاحب ۰۰-۲۰
ڈاکٹر سلطان مبارز صاحب ۰۰-۲۱
سید محمد منیر صاحب ہاشمی ۰۰-۳۱
قاضی عبدالحق صاحب ۰۰-۱۰
چوہدری غلام حسین صاحب سوئیاں ۰۰-۲۲۳
وسیع الدین صاحب تربیلا ڈیم ۰۰-۱۵
مبارک احمد صاحب گلگت ۰۰-۱۵۵
برکات احمد صاحب ۰۰-۱۳۰

## راولپنڈی

محمود احمد صاحب ناصر سٹلائٹ ٹاؤن ۰۰-۱۵۳
اہلیہ صاحبہ محمود احمد صاحب ناصر ۰۰-۹۳
اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر محمود صاحب ۰۰-۱۴
نصیر احمد نسیم صاحب راولپنڈی شہر ۰۰-۳۴
اہلیہ نصیر احمد صاحب نسیم ۰۰-۱۰
ڈاکٹر عبید اللہ صاحب کچلو ۰۰-۸۰
ٹھیکیدار محمد دین صاحب ۰۰-۱۲۵۰
محمد عبداللہ خان صاحب کانپوری شرقی ۰۰-۱۵۰
محمد احمد صاحب سنوری ۰۰-۱۱
چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری ۰۰-۱۱
چوہدری عبدالواحد صاحب درک ۰۰-۱۵۰
ملک عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال مرکزیہ ۰۰-۴۱
" " منجانب والدین ۰۰-۱۵
" " " پسر مرحوم عبدالمنان ۰۰-۷
چوہدری عبدالغنی صاحب رشدی صدر حلقہ اصغر مال ۰۰-۵۳
اعجاز تنویر صاحب ۰۰-۱۱
وحید رشدی صاحب ۰۰-۱۰

چوہدری عبدالرحمٰن صاحب محاسب مرکزیہ ۰۰-۴۲
" منجانب اہلیہ مرحومہ ۰۰-۱۱
" منجانب والدین خود ۰۰-۱۱
" منجانب برادر مرحوم ۰۰-۱۱
" دیگر رشتہ دار مرحومین ۰۰-۱۰
مبارک احمد صاحب ہزاروی ۰۰-۱۰
ڈاکٹر محمود احمد صاحب سنوری ۰۰-۲۰
محمد اشرف صاحب سنوری ۰۰-۱۰
خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب ۵۰-۱۰۰
عبدالقدوس صاحب ۰۰-۲۵
یوسف ایاز صاحب ۰۰-۳۰
چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع راولپنڈی ۰۰-۱۱۰
" منجانب اہلیہ مرحومہ سید پوری گیٹ ۰۰-۴۱
ڈاکٹر شریف احمد ناصر صاحب ۰۰-۲۵
اہلیہ صاحبہ ۰۰-۲۰
بشریٰ بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد جان صاحب ۰۰-۲۱
طاہرہ بیگم صاحبہ ۰۰-۱۶
چوہدری رحمت علی خان صاحب ۰۰-۴۳
ملک محمد نواز صاحب ۰۰-۲۶
" منجانب اہلیہ صاحبہ ۰۰-۱۰
شیخ بشیر احمد صاحب مسجد نور ۵۰-۱۴
" منجانب اہل و عیال ۵۰-۱۲
" منجانب والد صاحب مرحوم ۵۰-۱۲
" منجانب بزرگان سلف ۵۰-۱۰
مولانا محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ ۰۰-۱۲
ملک جاوید احمد صاحب ۰۰-۱۱
چوہدری محمد امجد علی صاحب ۰۰-۱۰
طاہر احمد صاحب بھیروی ۰۰-۱۰
" منجانب اہلیہ صاحبہ مرحومہ ۰۰-۱۰
بابا محمد اسماعیل صاحب ۵۰-۱۰
مرزا عبدالحق صاحب جنرل سیکرٹری ۰۰-۲۰
منیر احمد صاحب طاہر ۶۲-۱۱
سردار نور محمد صاحب ۲۵-۱۰
ام کلثوم صاحبہ بنت قاضی فضل عظیم صاحب (بصورت زیورات) ۰۰-۲۰۰
اہلیہ صاحبہ قاضی فضل عظیم صاحب (بصورت زیورات) ۰۰-۲۰۰
قاضی نسیم احمد صاحب ۰۰-۱۲
میاں محمد صادق صاحب ۰۰-۱۶
مکرم میاں محمد بٹ صاحب ۰۰-۱۶
چوہدری محمد بشیر صاحب شانی احمد کمرشل کالج ۰۰-۶۸
بشریٰ پروین صاحبہ ۰۰-۱۲۰
صوبیدار میجر محمد نصیب صاحب عارف ۰۰-۲۴۰

## چک لالہ

سید حسنات احمد صاحب صدر حلقہ ۰۰-۲۴۰
اہلیہ صاحبہ ۰۰-۱۱
شیخ لطیف احمد صاحب ونگ کمانڈر ۰۰-۶۵
قریشی محمد افضل صاحب کاپل مع اہل و عیال ۰۰-۳۰

مکرم عبدالرحمٰن صاحب مع اہل و عیال ۰۰-۱۷
لفٹننٹ نور احمد صاحب ۰۰-۱۸۹
محمد اشرف صاحب چغتائی ۰۰-۱۴
گلزار احمد صاحب چغتائی ۵۰-۱۲
مرزا ظہور الحق صاحب ۰۰-۵۱
ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب قادیانی ۰۰-۱۵
خواجہ عبدالرشید صاحب ۰۰-۱۰
ڈاکٹر احسان الحق صاحب مورگاہ ۰۰-۱۲۰۰
بشیر الدین احمد صاحب صدر حلقہ مورگاہ ۰۰-۱۰۰۰
چوہدری مبارک احمد صاحب ۰۰-۱۰۰
خوشنود الحسن صاحب ۰۰-۱۰
شیخ عبدالرشید صاحب مغل آباد ۰۰-۲۴۰
اہلیہ صاحبہ ۵۰-۱۰
والدہ صاحبہ و ہمشیرگان ۵۰-۲۶
شیخ عبدالوحید صاحب ۰۰-۱۰۰
ناصر احمد صاحب سوئی گیس کمپنی ۰۰-۱۳۰
منجانب دادجان مرحوم ۰۰-۲۵
عبدالحکیم خان صاحب ۰۰-۳۰
محمد احمد صاحب بھٹی ۰۰-۱۳
صوبیدار میجر محمد یعقوب صاحب ۲۵-۱۵
عبدالکریم صاحب رازی ۰۰-۲۱
چوہدری بشیر احمد ماڈرن موٹرز پریڈ گراؤنڈز ۰۰-۱۵۷
منجانب بیگم صاحبہ ۰۰-۱۰۰
چوہدری انیس احمد صاحب شاہنواز لمیٹڈ ۰۰-۲۰۰
میاں محمد شفیع صاحب بٹ پریڈ گراؤنڈز ۰۰-۴۶
منجانب اہلیہ صاحبہ ۰۰-۹
منجانب والدین ۲۵-۵۴
منجانب بچگان ۰۰-۱۴
کرنل نصیر احمد شاہ صاحب اردو منزل ۰۰-۴۰۰
سید غلام حسن صاحب ۰۰-۳۵
خواجہ عبدالغنی صاحب ۰۰-۳۲
میجر دلدار احمد صاحب ۰۰-۱۷۰
صوبیدار نواب دین صاحب ۰۰-۱۰
میجر شیخ مظفر علی صاحب مع اہلیہ صاحبہ راولپنڈی ۰۰-۱۰۰۲
والدہ مرحومہ چوہدری جمیل الرحمٰن صاحب ۰۰-۱۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری جمیل الرحمٰن صاحب ۰۰-۱۰
شیخ طیب علی صاحب مع اہل و عیال اسلام آباد ۰۰-۲۱۵
میجر مبارک احمد صاحب دار ۰۰-۱۸۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شریف احمد صاحب ٹیکسلا ۰۰-۱۰
اہلیہ صاحبہ اعجاز احمد صاحب ۰۰-۱۰
اہلیہ صاحبہ حکیم ممتاز احمد صاحب ۰۰-۲۲
والدہ محترمہ ۰۰-۲۵
چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی ۰۰-۲۳
میاں سرور صاحب ۰۰-۱۴۴
گل محمد صاحب وقف جدید ۰۰-۳۸
صالحہ بی بی بنت صوبیدار سردار خان صاحب شیخ پور
چوہدری نور محمد صاحب پنشنر شادیوال ۰۰-۱۰
چوہدری غلام رسول صاحب کلانوالہ ۰۰-۱۱
بشیر بیگم صاحبہ بنت غلام رسول صاحب ۰۰-۱۱

مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب منڈی بہاؤالدین ۲۰۰-۰۰
قاضی سعید احمد صاحب سیکرٹری مال شوگرز ۲۵-۰۰
عنایت بیگم دختر میجر غلام علی صاحب مرحوم ۱۰-۰۰
۲-۰۰
راجہ رحمت خان صاحب فتح پور ۱۱-۰۰
محمد خان صاحب درویش ۱۰-۸۰
ملک شریف احمد صاحب شوکلاں ۱۰-۴۰
اہلیہ ملک شریف احمد صاحب ۱۰-۴۰
والدہ صاحبہ ۱۰-۴۰
رشید احمد صاحب ۱۰-۲۸
اعظم علی صاحب ۱۰-۳۸
بشریٰ بیگم صاحبہ ۱۰-۳۸
زبیدہ صاحبہ و سکینہ صاحبہ ۱۰-۳۸
چوہدری عبدالکریم صاحب کنجاہ ۴۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۲۶-۰۰
والدہ صاحبہ مرحومہ ۲۶-۰۰
چوہدری عبدالکریم صاحب منجانب حضرت المصلح الموعود ۲۲-۰۰

شیخ خلیل احمد صاحب گجرات شہر ۲۶-۰۰
برکت بی بی صاحبہ معلمہ ۱۱-۵۰
چوہدری غلام رسول صاحب ۷۰-۰۰
(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں)
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام رسول صاحب ۲۴-۰۰

## ضلع پشاور

حاجی بختیار احمد صاحب پشاور شہر ۲۹۵-۰۰
ڈاکٹر غلام اللہ صاحب ۱۵۵-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۳۲-۰۰
اسکواڈرن لیڈر محمود احمد صاحب باجوہ ۹۷-۰۰
پائلٹ آفیسر محمد شمس الحق صاحب ۵۵-۰۰
شمس الدین صاحب اسلم ۵۳-۲۵
خلیل احمد صاحب اختر ۳۰-۰۰
عبدالقیوم صاحب شاد ۴۰-۰۰
شیخ عثمان علی صاحب ۱۶-۰۰
مستری نثار احمد صاحب ۱۰-۰۰
محمود احمد صاحب ۲۵-۰۰
اختر ڈاکٹر غلام اللہ صاحب ۱۰-۰۰
چوہدری رکن الدین صاحب ۷۷-۰۰

### پبی

حکیم فضل محمد صاحب ۱۴۲-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۱۸-۳۰
مدینہ اختر، انجمن آرا دختران حکیم فضل محمد صاحب ۱۱-۰۰

ڈاکٹر منیر احمد صاحب پبی ۵۱-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۱۲-۰۰
میاں عبداللطیف صاحب ۵۳-۰۰
بیگم صاحبہ ۱۰-۰۰
خلیل احمد خان صاحب ۱۳۲۵-۰۰

## ضلع مردان

صوبیدار محمد شفیع صاحب فیروزپوری ۹۳-۸۶
میجر خیر البشر صاحب ۱۱۷-۷۵
صاحبزادہ عبدالرشید صاحب ٹوپی ۲۲-۰۰

### رسالپور چھاؤنی

مستری عبدالکریم صاحب ۱۴-۰۰
مقبول احمد صاحب ۱۵-۰۰
شریف احمد صاحب ۱۱-۵۰

## ضلع بنوں

ایس صدیق احمد صاحب سرائے نورنگ ۱۱-۵۰
سید ہبت اللہ صاحب ۱۰-۵۰
محمد اعظم صاحب جدون ایبٹ آباد ۱۰-۰۰
عبدالستار صاحب خادم ۱۰-۵۰
محمد یعقوب صاحب ۲۰-۰۰

## ضلع کیمبلپور

ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب مع اہلیہ صاحبہ کیمبلپور ۳۰۰-۰۰
ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب کیمبلپور ۳۳-۰۰
اہلیہ مرحومہ ۲۲-۰۰
محترمہ شمیم اختر صاحبہ ۱۵-۰۰
بیگم صاحبہ قریشی محمد سعید صاحب ۱۱-۲۵
مرزا عبدالرحیم صاحب انور ۱۵-۰۰
مرزا عبدالمجید صاحب ۱۵-۰۰
صوبیدار صلاح الدین صاحب ۲۵-۰۰
بچگان ۱۶-۲۵
بیگم صاحبہ ۱۶-۲۵
نائب صوبیدار غلام احمد صاحب ۱۰-۲۵
عزیز محمد صاحب قریشی ۱۲-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۱۲-۰۰

**دس روپیہ سے کم ادائیگی کرنیوالے افراد**

آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ صاحبہ غلام محمد صاحب مع بچگان دوالمیال

دفعدار ملک ایوب احمد صاحب دوالمیال

## کھاریاں

کھاریاں
کرم بھری صاحبہ، مہر نور دین صاحب
فضل بیگم صاحبہ جناب نور الدین صاحب مرحوم
آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نور داد صاحب ڈوگر
مبارک احمد صاحب کھٹانہ
فتح بیگم صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب کھٹانہ
عالم بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عم الدین صاحب
رضیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری رحمت خان صاحب افریقی
سعید بیگم صاحبہ بیوہ جمعہ خان صاحب
اقبال بیگم صاحبہ ہمشیر عدالت خان صاحب
خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ احمد خان صاحب
راج بیگم صاحبہ اہلیہ حوالدار عالم الدین صاحب
زینب بی بی صاحبہ دختر شاہ محمد صاحب
سراج بیگم صاحبہ اہلیہ عدالت خان صاحب
آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ نور داد صاحب
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ اللہ داد صاحب
راج بھری صاحبہ اہلیہ قدر داد صاحب
قمر النساء اہلیہ مبشر احمد صاحب
نسیم اختر صاحبہ اہلیہ ظفر اللہ خان صاحب
نور بیگم صاحبہ بنت چوہدری قدر داد صاحب
محمد صادق صاحب ولد اللہ داد صاحب
جنت بی بی صاحبہ بنت شاہ محمد صاحب
زینب بی بی صاحبہ
نور بیگم صاحبہ والدہ عدالت خان صاحب
عائشہ بیگم اہلیہ غلام رسول صاحب
مرزا احمد دین مع اہل و عیال چوکنانوالی ضلع گجرات
چوہدری منیر احمد صاحب
شریف احمد صاحب نذیر احمد صاحب
مرزا احمد دین صاحب مع اہل و عیال

## ڈھاکہ
### مشرقی پاکستان

مکرم مولوی محمد صاحب ڈھاکہ ۴۰-۰۰
(امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان)
رفیع احمد صاحب ۲۱۰-۰۰
قریشی محمد اسحٰق صاحب ۷۵-۰۰
مشتاق احمد صاحب سہگل ۸۰-۰۰
سکندر عبدالرؤف صاحب ۳۲۷-۰۰
سکندر محمد شفیع صاحب گورکھپوری ۷۷-۰۰
سکندر محمد اسحٰق صاحب ۳۱۰-۰۰
عبدالستار صاحب ۱۰-۰۰
ماسٹر عبدالحامد صاحب ۱۰-۰۰
سلطان علی صاحب آدم جی ۱۰-۰۰
سید سہیل احمد صاحب سی ایس پی ۲۵۰-۰۰
بیگم صاحبہ ۸۰-۰۰
زینب حسن صاحبہ بیگم صاحبہ
ایس ایم حسن صاحب سی ایس پی ۱۷۰-۰۰
امیر جماعت احمدیہ ڈھاکہ

## چٹاگانگ

چوہدری عبدالمجید صاحب
بیگم صاحبہ ایس ایم یعقوب صاحبہ

## ضلع بہاولپور

محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ و صدر جماعت احمدیہ بہاولپور بہاولپور شہر ۲۳-۰۰
طاہرہ جبین اہلیہ صاحبہ محمد اشرف صاحب ناصر ۱۸-۰۰
رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال ۶۵-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۲۰-۰۰
منصورہ بیگم صاحبہ بنت رانا مبارک احمد صاحب ۱۲-۰۰
ملک خورشید احمد صاحب ۱۵-۰۰
حاجی احمد بخش صاحب صراف ۱۷-۲۵
فاطمہ بیگم اہلیہ چوہدری منظور احمد صاحب ۱۲-۰۰
مقبول احمد صاحب زرگر ۱۳-۰۰
ملک محمد اقبال صاحب اعوان ۲۸-۰۰
ملک عبدالرشید صاحب اعوان ۳۱-۰۰
میر عبدالعزیز صاحب ۵۱-۵۰
میجر ڈاکٹر ملک محمود احمد صاحب ۱۰۰-۰۰
بیگم محمودہ نیر صاحبہ صادق پبلک سکول ۱۲-۰۰
بیگم محمد حنیف صاحب ۱۲-۰۰
نائب صوبیدار فضل الٰہی صاحب بھٹی ۲۶-۰۰
ڈاکٹر مبارک احمد صاحب ۳۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۱۲-۰۰
چوہدری عبدالمجید صاحب ۱۲-۰۰
میجر عبدالمنان صاحب ۲۱۱-۰۰
کیپٹن نصیر الحق صاحب ۲۰-۰۰
شیر محمد صاحب کلرک ۱۲-۰۰
محمد احسان صاحب ۱۰-۵۰
نائک محمد امین صاحب ۱۰-۰۰
نائک محمد شفیق صاحب ۱۰-۰۰
سید مبشرات احمد صاحب ۱۱۰-۰۰
فرخ مبشرات اہلیہ صاحبہ ۲۱-۰۰
عطیہ مبشرات بنت ۱۱-۰۰
ریحانہ مبشرات بنت ۱۱-۰۰
سید انور احمد شریفی ۳۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ ۱۰-۰۰
مرزا رفیق احمد صاحب ۱۲-۰۰
اللہ دتہ صاحب بھٹی ۱۱-۵۰
ڈاکٹر عبدالمنان صاحب ۸۲-۰۰
(چیف آئیڈیالوجسٹ)
قریشی اعجاز الحق صاحب ۱۱-۰۰
نعیم احمد صاحب جاوید ۱۸-۰۰
چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او ۱۴۲-۰۰
رشیدہ نذیر صاحبہ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او ۳۶-۰۰

طاہرہ نذیر بنت چوہدری نذیر احمد صاحب ۵۰-۱۱
سعدیہ نذیر بنت " " ۵۰-۱۱
چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل سکردس ۱۰۷-۰۰
سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ۳۳-۰۰
منیر احمد صاحب ابن " ۱۰-۰۰
چوہدری محمد اکرم صاحب ۲۲-۰۰
قمر الحسن صاحب عابد ۳۰-۰۰
نیاز مسعود صاحب ۱۳-۰۰
چوہدری غلام احمد صاحب اشرف ۲۴-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۱۳-۰۰
اہلیہ شیخ بشیر احمد صاحب ایس آئی ۱۵-۰۰
بیگم چوہدری عطاء اللہ صاحب ۱۲-۰۰
چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ ۳۰-۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب کینال کالونی ۱۰-۰۰

## ادوچ شریف

حکیم محمد افضل صاحب ۲۲-۰۰
زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد افضل صاحب ۱۰-۵۰
حقانی بی بی صاحبہ والدہ " "
منجانب حضرت والد حکیم محمد اکرم مرحوم " ۱۵-۷۵
منجانب اہلیہ سکینہ بیگم مرحومہ "
قریشی محمد اشرف صاحب شاکر ۲۲-۰۰
امۃ القیوم بشریٰ صاحبہ
اہلیہ قریشی محمد اشرف صاحب شاکر ۱۰-۵۰
پیر زاہ بشیر احمد صاحب ۱۰-۰۰
(ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر)
والدہ محترمہ کرنل عزیز الرحمٰن صاحب اختر ۱۰-۰۰
والدہ سید منظور احمد شاہ صاحب ۶-۰۰
دیوان سید عبد القادر شاہ صاحب ۱۰-۰۰
سید نذیر احمد شاہ صاحب ۱۰-۰۰

## ساھیوال

میاں محمد شریف صاحب کتب فروش ۲۰-۰۰
رانا مبارک علی صاحب ۳۱-۰۰
مرزا احمد بیگ صاحب پبلشر ۴۰-۰۰
ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ۳۰-۰۰
ملک عزیز احمد خان صاحب ۱۷-۰۰
نفیسہ متین و ظفر اللہ خان
پسران ملک برکت اللہ خان ۴۰-۱۳
ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب مع اہل و عیال ۱۰۰-۰۰

## ضلع حیدر آباد

چوہدری ناصر احمد صاحب منیجر آصف آباد ۲۵-۰۰
بیگم صاحبہ ناصر احمد صاحب " ۲۵

## ضلع خیر پور

نعمت علی صاحب گوٹھ علی محمد ۱۰-۰۰

مولوی احمد علی صاحب کروندی ۱۲-۰۰
مولوی عبد المجید صاحب سلالہ الٰہی بخش صاحب " ۲۰-۰۰
شریف احمد صاحب سیکرٹری مال " ۳۰-۰۰
حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب " ۱۰-۲۵
نذیرہ بیگم صاحبہ " ۱۰-۲۵

## بھاول نگر

چوہدری غلام نبی صاحب ۴۳-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۱۳-۵۰
رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ ۲۹۵-۰۰
منجانب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ ۲۶۳-۰۰

## ضلع نواب شاہ

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کنڈیارو
(مع اہلیہ صاحبہ)

## ضلع خیر پور

اقبال احمد صاحب پیر کوٹی کروندی ۲۱-
مولوی عبد الکریم صاحب
مع اہلیہ والدہ صاحبہ " ۲۵-۵۰
نصیر احمد صاحب ولد دین محمد صاحب ۱۰-۰۰
محمد زبیر صاحب ولد حبیب اللہ صاحب " ۱۲-۰۰
سیٹھ محمد شریف صاحب ۱۰-۲۵
ماسٹر بشیر احمد صاحب ۱۰-۰۰
ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ۵۱-۰۰
مرزا شفیق احمد صاحب گلاریچی ۱۰-۰۰

## ضلع نواب شاہ

حاجی قمر الدین صاحب قمر آباد ۱۳۵-۰۰
اہلیہ و بچگان " ۸۳-۰۰
حاجی کریم بخش صاحب " ۲۷۵-۰۰
اہلیہ و بچگان " ۹۰-۰۰
ڈاکٹر فقیر محمد صاحب " ۱۱۶-۰۰
عبد الہادی صاحب ناصر " ۲۵-۰۰
اہلیہ و بچگان " ۱۵-۰۰
اہلیہ صاحبہ و بچگان ڈاکٹر فقیر محمد صاحب " ۲۰-۰۰
چوہدری نبی بخش صاحب ۱۳-۰۰
اہلیہ و بچگان ۱۰-۵۰
رحیم بی بی صاحبہ
اہلیہ کریم بخش صاحب ۱۲-۰۰
اہلیہ عبد الہادی صاحب ناصر ۱۱-۵۰
نجم الدین احمد صاحب ناصر ۵۰-۰۰
اہلیہ و بچگان ۲۰-۰۰
چوہدری کرم الدین صاحب
مع اہل و عیال ۲۶-۰۰
علم الدین صاحب ۱۲-۵۰

چوہدری خیر الدین صاحب قمر آباد ۱۷-۵۰
عبد الکریم صاحب ۲۴-۰۰
چوہدری لال دین صاحب ۱۲-۰۰
عبد الغنی صاحب مع اہل و عیال ۲۰-۰۰
گل محمد صاحب ۲۰-۰۰
در محمد صاحب ۱۸-۵۰
مولوی غلام علی صاحب
مع اہل و عیال ۱۵-۰۰
اہلیہ اللہ بخش صاحب ۱۳-۰۰
اہلیہ حاجی غلام محمد صاحب ۱۳-۰۰
اہلیہ عبد الرحیم صاحب ۱۰-۰۰
محمد ارشد صاحب ناصر ۲۰-۰۰

## کنری

سیٹھی رشید احمد صاحب
مع اہل و عیال ۵۱-۵۰
عبد السمیع صاحب بھٹی ۳۹-۵۰
(مع اہل و عیال)
والدین و ہمشیرہ صاحبہ ۶۵-۰۰
(عبد السمیع صاحب بھٹی)
منیر احمد صاحب حفیظ برادرز ۲۷-۰۰
اہلیہ صاحبہ منیر احمد صاحب ۱۲-۵۰
چوہدری فضل احمد صاحب بھٹی ۲۶-۰۰
عبد الغفور صاحب بھٹی ۵۴-۲۵
(مع اہل و عیال)
خلیل احمد صاحب ۱۰-۰۰
غلام احمد صاحب ۱۱۰-۰۰
(مع اہل و عیال)

## ضلع حیدر آباد

عطاء اللہ صاحب ٹنڈو الہ یار

## ضلع تھر پارکر

حکیم فتح محمد صاحب ڈگری ۹۷-۰۰
محمد سلیم صاحب مجاہد " ۱۰-۰۰

## دس روپیہ سے کم ادائیگی کرنیوالے افراد

حبیبہ بیگم صاحبہ ڈگری ضلع تھر پارکر چوہدری محمد شفیع صاحب ڈگری ضلع تھر پارکر والدہ صاحبہ ماسٹر عبد الرشید صاحب و محمد یونس صاحب ثانی کروندی ضلع خیر پور۔

---

## ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا حالیہ بابرکت دورہ اور اس کے تقاضے

تحریک جدید کے پچھترویں سالِ رواں کی وصولی کی کیفیت آپ نے ملاحظہ فرمائی ادائیگی کرنے والے جملہ مخلصین کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اب عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان بالخصوص سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کو اُن وعدوں کی طرف پوری توجہ مرکوز کر دینے کی ضرورت ہے جو تاحال قابل وصول ہیں۔ ۶۱،۰۰۰ روپے کے بجٹ کے مقابلہ پر تاحال ۲،۲۱،۰۰۰ روپے کی وصولی عمل میں آئی ہے گویا ۳،۸۹،۰۰۰ روپے تاحال قابل وصول ہیں۔ سال کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے۔ ۳۱ اخاء (اکتوبر) کو سال رواں اختتام پذیر ہو جائے گا۔ بقیہ قابل وصول رقم بڑی منظم جدوجہد کی متقاضی ہے۔ اس لئے عہدہ داران جماعت کو ابھی سے کمربستہ ہو جانا چاہیئے۔

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ بابرکت دورہ میں اللہ تعالیٰ نے پے در پے جو ایمان افروز نشانات ظاہر فرمائے ہیں وہ ہمیں پہلے سے بھی زیادہ قربانی پیش کرنے پر مکلف کرتے ہیں۔ حضور اللہ نے بصیرت افروز تقاریر کے علاوہ کہیں مشن ہاؤس اور مساجد کا قیام فرمایا کہیں تعلیمی اداروں اور ڈسپنسریوں کا اجراء منظور فرمایا۔ گویا حضور جہاں تشریف لے گئے وہاں مقام اور اس مقام کے رہنے والوں کو دینی اور دنیوی انعامات سے مالا مال فرما دیا۔ ظاہر ہے پاکستانی جماعتیں جو امام وقت کی اوّلین مخاطب ہیں اس بارانِ رحمت کو دیکھ کر خاموش تماشائی کی حیثیت اختیار نہیں کر سکتیں فاستبقوا الخیرات کے جذبہ کے تحت انہیں اس فیض خلافت کو زیادہ سے زیادہ ممتد کرنے کے لئے پہلے کی نسبت کہیں زیادہ قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت ہے سو ہر فرد جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ توسیع تبلیغ کے پیش نظر

۱- اپنے وعدہ کو کم از کم اپنی حیثیت کے برابر پیش کرے۔ اور
۲- اوّلین موقعہ پر اسکی سو فیصدی ادائیگی فرما دے
۳- جماعت کے صاحب حیثیت دوستوں کو وعدوں میں اضافہ کی اپیل کر کے مرکز کو مطلع فرمائیے۔ تا ان کے لئے دعائے خاص کا موقع پیدا کیا جائے۔

احمدی اُٹھ کہ وقتِ خدمت ہے
یہ ندا کرتا ہے تجھکو ربِّ عباد
تجھ پہ ہے فرض نصرتِ اسلام
تجھ پہ واجب ہے دعوت و ارشاد

(کلام محمود)

خاکسار: شبیر احمد۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید